Postal Reg. No. PB\0258\2002

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم　نحمدہٗ و نصلّی علی رسولہ الکریم　وعلٰی عبدہ المسیح الموعود

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

جلد 51

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
منصور احمد

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly **BADR** Qadian

شمارہ 47

شرح چندہ
سالانہ 200 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پونڈ £ یا
40 امریکن ڈالر
بذریعہ بحری ڈاک
10 پونڈ £

14 رمضان 1423 ہجری 20 نبوت 1381 ہش 20 نومبر 2002ء

جنتی آدمی

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک اعرابی آیا۔ اس نے کہا مجھے ایک ایسا عمل بتاؤ جب میں اسے کرلوں جنت میں داخل ہوں۔ آپنے فرمایا اللہ کی عبادت کر، اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، فرض نماز پڑھ اور فرض زکوٰۃ ادا کر۔ رمضان کے روزے رکھ۔ اسنے کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے نہ میں اس پر کچھ زیادتی کروں گا اور نہ اس سے کم کروں گا۔ جب وہ واپس لوٹا آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ایک جنتی آدمی کو دیکھے وہ اس کی طرف دیکھ لے۔

(متفق علیہ)

یہ خدا تعالیٰ کا خاص احسان ہے کہ وہ جماعت کے دلوں میں خلیفۂ وقت کی ایسی محبت پیدا کر دیتا ہے کہ جماعت اسکی تکلیف پر تڑپ اٹھتی ہے

رمضان کا مقدس اور مبارک مہینہ شروع ہے اپنے اور میرے رب سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے

بیماری کے ایام میں ہمارے بہت سے وہ بھائی بھی جو ابھی جماعت میں شامل نہیں ہیں میری صحتیابی کیلئے دعائیں کرتے رہے ہیں میں ان سب کا ممنون ہوں

جماعت ھائے احمدیہ عالمگیر کے نام سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے نام درج ذیل خصوصی پیغام دیا ہے جو کہ M.T.A پر مورخہ 11 نومبر 2002ء کو محترم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھ کر سنایا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

میرے پیارو احمدیت کے درخت وجود کی سرسبز شاخو!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

میری علالت کے دوران آپ سب احباب، خواتین اور بچے جس تڑپ اور دلی درد کے ساتھ میری صحت یابی کیلئے دعائیں کرتے رہے ہیں اور میری طبیعت کے بارہ میں پوچھنے کیلئے والہانہ انداز میں بار بار خط لکھتے رہے ہیں، فون اور فیکس کرتے رہے ہیں میں اس کیلئے آپ سب کا ممنون ہوں۔ خدا تعالیٰ کا احسان ہے، یہ خدا تعالیٰ کا خاص احسان ہے کہ وہ جماعت کے دلوں میں خلیفۂ وقت کی ایسی محبت پیدا کر دیتا ہے کہ جماعت اس کی تکلیف پر تڑپ اٹھتی ہے اور اپنے تمام غم، تمام تکلیفیں اور تمام دکھ بھلا کر اسکے لئے دعاؤں میں لگ جاتی ہے۔ اللہ آپ سب کو جنہوں نے میرے لئے دعائیں کی ہیں اپنے خاص فضل اور احسان سے نوازے اور اپنی رحمت کا سایہ ہمیشہ آپ پر اور آپکے تمام پیاروں پر رکھے اور ہر دکھ اور ہر تکلیف سے آپ کو بچائے اور ہر راحت اور ہر خوشی آپ کو عطا فرمائے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔ رمضان کا مقدس اور مبارک مہینہ شروع ہے۔ یہ مہینہ دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے۔ اس بابرکت مہینے میں اپنے اور میرے رب سے دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں کہ اللہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ جو ذمہ داریاں اس نے ہمارے سپرد فرمائی ہیں اور جن فرائض کی ادائیگی کیلئے ہمیں اس نے کھڑا کیا ہے ہم ان تمام ذمہ داریوں اور فرائض کو پورا کرنے والے بنیں اور محنت اور اخلاص اور قربانی کے ساتھ انکی ادائیگی کیلئے کوشش کرنے والے ہوں۔ ہمارا رب ہماری حقیر محنت اور قربانی کو قبول فرمائے اور غلبۂ اسلام کیلئے اپنے ان وعدوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے پورا فرمائے جو اس نے

باقی صفحہ (10) پر ملاحظہ فرمائیں

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بہتر ہے

☆ حضور گھر میں چہل قدمی فرماتے ہیں ☆ فزیو تھریپسٹ کی نگرانی میں ورزش جاری ہے

لندن 16 نومبر (M.T.A): سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عمومی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دن بدن بہتری کی طرف مائل ہے۔ حضور گھر میں چہل قدمی فرماتے ہیں اور فزیو تھرپسٹ کی نگرانی میں ضروری ورزش جاری ہے۔ بلڈ پریشر، شوگر اور دل کی کیفیت کنٹرول میں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا علاج انگلستان کے ماہر ڈاکٹروں کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔

احباب جماعت رمضان کے اس مقدس مہینہ میں اپنے پیارے آقا کی کامل شفایابی کیلئے دعاؤں، نوافل اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور پرنور کو کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے اور تمام احمدیوں کی آنکھیں حضور کی شفایابی سے ٹھنڈی کرے۔

اللھم رب الناس اشف انت الشافی لا شفاء الا شفائک شفاءً لا یغادر سقمًا اللھم اشف عبدك امير المومنين شفاءً کاملاً عاجلاً لا یغادر سقمًا

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان::

......عجیب مضحکہ خیز صورتِ حال......

جنرل مشرف نے اس سال اکتوبر میں جو عام انتخابات کروائے ہیں وہ اپنے وعدہ سے ہٹ کر غیر مخلوط انتخابات کروائے ہیں۔ جنرل صاحب نے اگرچہ پاکستان میں مخلوط انتخابات کی تائید میں بڑی دھواں دار تقریریں کی تھیں اور غیر مخلوط انتخابات کو غیر منصفانہ قرار دیا تھا لیکن جب انتخابات کا وقت آیا تو ملاؤں سے ڈر کر مخلوط انتخابات سے متعلق اپنے تمام سابقہ وعدوں کو خاک میں ملا دیا اور 17 جون 2002 کو ایک ترمیمی آرڈیننس کے ذریعہ عام انتخابات کے بارے میں اپنے حکم نمبر 7 میں ترمیم کر کے دو دفعات B7 اور C7 کا اضافہ کر دیا جن میں کہا گیا کہ احمدیوں کی حیثیت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اس کا نتیجہ اب یہ ہے کہ وہ سیاسی پارٹیاں اور سیاسی ملاں جن کے دباؤ میں یہ فیصلہ لیا گیا تھا انتخابات کے گزر جانے کے بعد بھی حکومت سازی کے عمل میں ناکام ہیں اور ایسی مضحکہ خیز کھینچا تانی میں مصروف ہیں کہ پاکستانی ٹیلی ویژن میں ان علماء دین کے داڑھی بھرے چہروں کو دیکھ کر اور ان کے بیانات سن کر ہنسی بھی آتی ہے اور افسوس بھی ہوتا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ ان میں سے ہر ایک کرسی اور اپنے سیاسی ونجی مفادات کی بھوک سے بیتاب اور تشدد کا پجاری ہے۔

مولوی جن کا کام مساجد میں نمازیں پڑھانا اور قوم کا دینی سدھار کرنا تھا آج وہ اپنے سیاسی مفادات کیلئے ہر طرح کے ذلیل داؤ پیچ کھیل رہے ہیں۔ اگرچہ اب ان لاچار و بے بس سیاسی کھلاڑیوں کی اسمبلی تشکیل پا گئی ہے اور اس کا پہلا اجلاس بھی منعقد ہو گیا ہے جس میں پرویز مشرف نے 16 نومبر کو آئندہ پانچ سالہ مدت کیلئے صدر کے طور پر حلف بھی لے لیا ہے اور ساتھ ہی قومی اسمبلی کے اراکین نے حلف برداری میں نہ چاہتے ہوئے بھی حصہ لے لیا ہے۔ بالخصوص متحدہ مجلس عمل کے اراکین نے جو گزشتہ ایک ماہ سے شور ڈال رہے تھے کہ وہ صدر مشرف کی آئینی ترامیم کی موجودگی میں ہرگز حلف نہیں لیں گے۔ خیر کچھ ہو! یہ عجیب قسم کی لاچار و کمزور اسمبلی ایک بار پھر معرض وجود میں آ تو گئی ہے لیکن نہیں کہہ سکتے کہ یہ اپنی معینہ مدت پوری کر پائے گی۔ حیرت اس امر کی ہے کہ پاکستان کے حکمران جن ملاؤں سے ڈر کر ان کے حق میں فیصلے دیتے ہیں آنے والے کل کو وہ انہی کے ہاتھوں ذلیل ہوتے ہیں جنرل مشرف کے لئے تو اپنے دو سابقہ حکمرانوں کی مثالیں بھی موجود ہیں۔ احمدیوں کی مخالفت کر کے سخت خدائی گرفت میں آئے معلوم نہیں یہ عبرتناک مثالیں ان دنیادار لوگوں کو کیوں سبق نہیں دلا سکتیں۔

پاکستان کے سابقہ حکمران ذوالفقار علی بھٹو نے جن کو ان کے بعد میں آنے والے فوجی حکمران ضیاء الحق نے تختۂ دار پر لٹکا دیا تھا پاکستان کو خطرناک قسم کی دلدل میں پھنسا دیا ہے۔ جبکہ ایک تو انہوں نے اپنے سیاسی مفادات کے پیش نظر اس وقت کی مشرقی پاکستان کی عوامی لیگ پارٹی کی واضح سیاسی فتح کو تسلیم نہ کر کے دنیا کے نقشہ پر پاکستان کے دو حصے کروا دیئے اور اس طرح بنگلہ دیش کا وجود منظرِ عام پر آیا۔ دوسرے بھٹو نے بچے کھچے مغربی پاکستان کی عوام سے بنگلہ دیش بننے کی ناراضگی سے بچنے کے لئے ایک اور خطرناک سیاسی کھیل کھیلا۔ اس نے معصوم پاکستانیوں کے مذہبی جذبات کو اغوا کرنے کے لئے مفاد پرست سیاسی ملاؤں کا ایک ٹولہ اپنے ارد گرد اکٹھا کر کے قادیانیوں کے نوے سالہ مسئلہ کی طرف عوام کی توجہ کو موڑ دیا جس کے نتیجہ میں پاکستانی عوام بنگلہ دیش بننے کے زخم کو بھول کر گلیوں اور سڑکوں میں قادیانی مسئلہ کو لے کر ناچنے لگی۔ بالآخر ستمبر 1974 کو پاکستان کی قومی اسمبلی میں تمام اسلامی فرقوں نے مل کر احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا قانون پاس کر دیا۔ اس طرح سیاسی ملاؤں نے فتح کے نقارے بجائے کہ انہوں نے تاریخ میں پہلی بار متحد ہو کر ایک تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ پاکستانی اخبار ''نوائے وقت نے'' 6/اکتوبر 1974ء کی اشاعت میں لکھا تھا:-

''اسلام کی تاریخ میں اس قدر پورے طور پر کسی اہم مسئلہ پر کبھی اجماع امت نہیں ہوا۔ اجماع امت میں ملک کے سب بڑے بڑے علماء دین اور حاملان شرع متین کے علاوہ تمام سیاسی لیڈر اور ہر گروپ کا سیاسی راہنما کما حقہ متفق ہوئے ہیں اور صوفیائے کرام اور عارفین باللہ برگزیدگان تصوف و طریقت و تصوف کو پورا پورا اتفاق ہوا ہے۔ قادیانی فرقہ کو چھوڑ جو بھی 72 فرقے مسلمانوں کے بتائے جاتے ہیں سب کے سب اس مسئلہ کے حل پر متفق اور خوش ہیں۔ (نوائے وقت لاہور 6/اکتوبر 1974ء صفحہ 4)

وہ الگ بات ہے کہ ان ''علماء دین اور حاملان شرع متین، صوفیائے کرام اور عارفین باللہ، برگزیدگان تصوف و طریقت'' ممبران اسمبلی کو بعد میں جنرل ضیاء الحق نے ''رشوت خور'' اور ''بدکاروں'' کے خطابات سے نواز دیا تھا۔ پاکستان کے نام نہاد علماء کرام ''عارفین باللہ'' اور ''برگزیدگان تصوف'' نے تو اس فیصلہ کے ساتھ اپنے فتح کے نقارے بجائے کہ سب 72 فرقوں نے متحد ہو کر ایک فرقہ کو اپنے سے الگ کر دیا ہے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک فرمان نے کچھ اور ہی ثابت کر دیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایک وقت آئے گا کہ میری امت یہود کی طرح 73 فرقوں میں بٹ جائے گی ان میں سے 72 فرقے ناری ہوں گے صرف ایک ناجی فرقہ ہوگا۔

(ترمذی ابواب الایمان)

پاکستان کی قومی اسمبلی کے اس فیصلہ سے پہلے تمام فرقے الگ الگ خود کو ناجی کہتے تھے اور باقیوں کے متعلق ناری ہونے کا فتویٰ دیتے تھے لیکن پاکستان کی قومی اسمبلی میں سب فرقوں نے مل کر خود ہی اپنے آپ کو ناری اور ایک فرقہ احمدیہ کو ناجی قرار دے دیا۔

اور صدیوں پہلے بزرگان دین نے اس امر کی نشاندہی بھی کر دی تھی کہ وہ ناجی فرقہ، احمدیہ کے نام سے موسوم ہوگا۔ چنانچہ امام ملا علی قاریؒ ترمذی شریف کی مذکورہ حدیث کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:-

یہ بہتر فرقے سب کے سب آگ میں ہوں گے اور ناجی فرقہ وہ ہے جو روشن سنت محمدیہ اور پاکیزہ طریقہ احمدیہ پر قائم ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد اول صفحہ 248)

خیر یہ تو پاکستانی حکمرانوں کی 1974 کی وہ عبرتناک داستان تھی جس بناء پر یہ لوگ ذلت وخواری کے گڑھے میں گرتے چلے جا رہے ہیں۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ شاہد ہے کہ 1974ء میں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیئے جانے کے بعد پاکستان میں چار بار عام انتخابات ہوئے ہیں جن میں پاکستانی احمدیوں نے محض اس بناء پر حصہ نہیں لیا کہ وہ غیر مسلم کی حیثیت سے انتخابات میں حصہ لینا نہیں چاہتے اور عجیب خدا کا تصرف ہے کہ 1985-1988-1993 اور 1997 میں بننے والی ان اسمبلیوں میں کوئی بھی اپنی میعاد مکمل نہیں کر سکی۔

اس موقع پر یہ بات یاد رکھی جانے لائق ہے کہ پاکستان کے سابقہ فوجی حکمران جنرل ضیاء الحق نے 1984ء میں اپنے جاری کردہ آرڈیننس میں پاکستانی احمدیوں کے متعلق یہ حکم جاری کیا تھا کہ وہ نہ تو وضاحتاً اور نہ اشارۃً وکنایۃً کسی بھی طرح ایسا عمل نہیں کر سکتے جس سے یہ ثابت ہو کہ وہ مسلمان ہیں۔ لیکن الیکشن کے دنوں میں خود کو مسلمان سمجھ کر الیکشن کا بائیکاٹ کرتے ہوئے پاکستان کے تمام احمدی خود کو اشارۃً نہیں بلکہ وضاحتاً مسلمان ثابت کرتے چلے آ رہے ہیں۔ شاید ہی دنیا کا کوئی خطہ ایسا ہو جہاں کی حکومت اس موجودہ دور میں جہالت کے قدیمی زمانے کی طرح چل رہی ہو اور جہاں اتنی بھاری تعداد میں اپنے ملک کے شہریوں کے بنیادی حقوق کو پامال کیا جا رہا ہو ——— لیکن یہ سب ہو رہا ہے اُس ملک میں جو خود کو ''اسلامی'' جمہوریہ پاکستان کہتا ہے۔

(منیر احمد خادمؔ)

منظوم کلام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو! آفتِ ظلمت و جَور ٹل جائے گی
آہِ مومن سے ٹکرا کے طوفان کا، رُخ پلٹ جائے گا، رُت بدل جائے گی
تم دعائیں کرو یہ دعا ہی تو تھی جس نے توڑا تھا سر کبرِ نمرود کا
ہے ازل سے یہ تقدیرِ نمرودیت، آپ ہی آگ میں اپنی جل جائے گی
یہ دعا ہی کا تھا معجزہ کہ عصا، ساحروں کے مقابل بنا اژدھا
آج بھی دیکھنا مردِ حق کی دعا سحر کی ناگنوں کو نگل جائے گی
خُوں شہیدانِ امت کا اے کم نظر، رائیگاں کب گیا تھا کہ اب جائے گا
ہر شہادت ترے دیکھتے دیکھتے، پھول پھل لائے گی پھول پھل جائے گی
ہے ترے پاس کیا گالیوں کے سوا، ساتھ میرے ہے تائیدِ رب الوریٰ
کل چلی تھی جو لیکھو پہ تیغ دعا، آج بھی اذن ہوگا تو چل جائے گی
دیر اگر ہو تو اندھیر ہرگز نہیں، قول اُمْلِی لَھُمْ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْن
سنت اللہ ہے، لاجرم بالیقیں، بات ایسی نہیں کہ بدل جائے گی
یہ صدائے فقیرانہ حق آشنا، پھیلتی جائے گی شش جہت میں سدا
تیری آواز اَے دشمنِ بد نوا، دو قدم دور دو تین پل جائے گی
عصر بیمار کا ہے مرض لادوا کوئی چارہ نہیں اب دعا کے سوا
اے غلام مسیح الزماں ہاتھ اٹھا، موت آ بھی گئی ہو تو ٹل جائے گی

یاد رہے امسال مرکز احمدیت قادیان میں جلسہ سالانہ 26-27-28 دسمبر بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ منعقد ہوگا۔

خطبہ جمعہ

جس زمانے میں آنحضرت ﷺ بھیجے گئے اور قرآن شریف نازل کیا گیا اس زمانے پر ضلالت اور گمراہی کی ظلمت طلوع ہو رہی تھی

اللہ نے ایک عظیم ذکر نازل کیا ہے رسول کے طور پر جو تم پر اللہ کی روشن کردینے والی آیات تلاوت کرتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے۔

خطبہ جمعہ سیدنا امیرالمومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - ۴؍اکتوبر ۲۰۰۲ء مطابق ۴؍اخاء ۱۳۸۱ ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله-

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم- بسم الله الرحمٰن الرحيم -

الحمدلله رب العٰلمين - الرحمٰن الرحيم - مٰلك يوم الدين - إياك نعبد و إياك نستعين -

اهدنا الصراط المستقيم - صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين-

﴿......قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا. رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ. وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا. قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا﴾۔

(سورة الطلاق: ۱۱،۱۲)

......اللہ نے تمہاری طرف ایک عظیم ذکر نازل کیا ہے۔ ایک رسول کے طور پر جو تم پر اللہ کی روشن کر دینے والی آیات تلاوت کرتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اُسے (ایسی) جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہیں۔ اُس کے لئے (جو نیک اعمال بجالاتا ہے) اللہ نے یقیناً بہت اچھا رزق بنایا ہے۔

علامہ ابن جریر طبریؔ لکھتے ہیں کہ مجھے یونس نے ابن وہب کے وسیلہ سے بتایا کہ ابن زید، اللہ عزوجل کے قول ﴿قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا﴾ کی تفسیر یہ کیا کرتے تھے کہ ﴿ذِكْرًا﴾ سے مراد قرآن ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے روح ہے اور اس ثبوت میں انہوں نے آیت کریمہ ﴿كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا﴾ آخر تک پڑھی نیز آیت ﴿قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا رَّسُوْلًا﴾ بھی تلاوت کی۔ اور پھر کہا کہ ذکر سے مراد قرآن ہے اور آیت کریمہ ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ﴾ تلاوت کرنے کے بعد کہا کہ اس آیت میں بھی ﴿بِالذِّكْرِ﴾ سے مراد بِالْقُرْآن ہے۔

اور ابن زید نے مزید ﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾ تلاوت کر کے کہا کہ اس آیت میں بھی ﴿ذِكْر﴾ سے مراد قرآن کریم ہے اور قرآن ہی ذکر ہے اور قرآن ہی روح ہے۔

مفسرین کے ایک طبقہ کا یہ خیال ہے کہ ذکر سے مراد رسول ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم پر ایسا رسول نازل کیا ہے جو ﴿ذِكْرًا رَّسُوْلًا﴾ ہے اور تم پر اللہ تعالیٰ کی واضح آیات پڑھتا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی تصدیق کی ﴿وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ﴾ اور وہ اعمال جن کے بجالانے کا انہیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا بجا لائے اور اس کی انہوں نے اطاعت کی انہیں ﴿مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ﴾ کفر یعنی ضلالت سے نور یعنی ایمان کی طرف نکال لے جائے۔ (طبری)

امام فخر الدین رازیؔ لکھتے ہیں:

﴿قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا رَّسُوْلًا﴾ کی تفسیر کے تحت دو تاویلیں ہیں۔

(۱) یہ کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ذکر نازل کیا ہے یعنی ﴿اَلرَّسُوْل﴾ نازل کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اسے ذکر کا نام اس لئے دیا ہے کیونکہ ان کو وہ اس طرح نصیحت کرتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ اپنے دین اور عاقبت کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

(۲) یہ کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ذکر نازل فرمایا اور رسول بھیجا۔ (تفسیر امام رازیؒ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"خدا نے اپنی کتاب اور اپنا رسول بھیجا۔ وہ تم پر کلام الٰہی پڑھتا ہے تا وہ ایمانداروں اور نیک کرداروں کو ظلمات سے نور کی طرف نکالے۔ پس خدائے تعالیٰ نے ان تمام آیات (زیر تفسیر اور دیگر) میں کھلا کھلا بیان فرمادیا کہ جس زمانے میں آنحضرت ﷺ بھیجے گئے اور قرآن شریف نازل کیا گیا۔ اس زمانے پر ضلالت اور گمراہی کی ظلمت طاری ہو رہی تھی اور کوئی ایسی قوم نہیں تھی کہ جو اس ظلمت سے بچی ہوئی ہو"۔ (براہین احمدیہ صفحہ ۵۴۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام مزید فرماتے ہیں:

قرآن شریف میں آیت ﴿قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا رَّسُوْلًا﴾ میں ہمارے نبی ﷺ کو بھی نازل ہی لکھا گیا ہے مگر کیا آنحضرت ﷺ در حقیقت آسمان سے نازل ہوئے تھے...... بعض نادان کہتے ہیں کہ بعض اقوال صحابہؓ میں نزول کے ساتھ اِلٰی کا لفظ آیا ہے جو اوپر سے نیچے کی طرف کے لئے مستعمل ہے مگر وہ نہیں سمجھتے کہ جس حالت میں استعارہ کے طور پر خدا تعالیٰ کے ماموروں کی نسبت توریت اور انجیل اور قرآن میں یہ محاورہ آگیا ہے کہ وہ آسمان سے نازل ہوتے ہیں تو اس صورت میں استعارہ کے طور پر مسیح موعود کے نزول کے ساتھ اِلٰی کا لفظ ملانا کون سی غیر محل بات ہے کیا قرآن میں نہیں ہے ﴿اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا رَّسُوْلًا﴾"۔

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۳۱۲، ۳۱۷)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو، وہ ملائک میں نہیں تھا، نجوم میں نہیں تھا، قمر میں نہیں تھا، آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سیّد و مولیٰ سیّد الانبیاء سیّد الاحیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اُس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں...... اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سیّد ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی اُمّی صادق مصدوق محمد مصطفیٰ ﷺ میں پائی جاتی تھی۔" (آئینہ کمالات اسلام: صفحہ ۱۶۰، ۱۶۱)

ایک عربی الہام کا ترجمہ ہے:

"کہہ تمہارے پاس خدا کا نور آیا ہے۔ پس اگر مومن ہو تو انکار مت کرو۔ کیا تُو ان سے کچھ خراج مانگتا ہے۔ پس وہ اس چٹی کی وجہ سے ایمان لانے کا بوجھ اٹھا نہیں سکتے بلکہ ہم نے ان کو حق دیا اور وہ حق لینے سے کراہت کرتے ہیں۔ لوگوں کے ساتھ لطف اور رحم کے ساتھ پیش آ"۔

(تذکرہ صفحہ ۴۳۷۔ مطبوعہ ۱۹۶۹ء)

رمضان المبارک کا آخری عشرہ

اعتکاف اور لیلۃ القدر کے آئینہ میں

مکرم محمد یوسف انور استاذ جامعہ احمدیہ قادیان

یوں تو سارا رمضان دعاؤں عبادات اور ذکر الٰہی کا مہینہ ہے لیکن اس کے آخری عشرہ میں امت مسلمہ خاص طور پر دعاؤں پر زور دیتی ہے کیونکہ اس کا آخری عشرہ شب بیداری، ذکر الٰہی، تبتل الی اللہ اور متضرعانہ دعاؤں کے اعتبار سے بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات کو زندہ رکھتے خوب کوشش میں لگ جاتے اور اپنی کمر کس لیتے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کے تقاضے اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے رمضان کی راتوں کو قیام کرے گا اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

اعتکاف کا مطلب:: امت مسلمہ اس بات کو بخوبی جانتی ہے کہ رمضان کے آخری عشرہ میں ہمارے پیارے آقا آنحضرت ﷺ اعتکاف کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے اور آپ کا یہی معمول وفات تک رہا۔ اس کے بعد آپ کی ازواج مطہرات بھی ان دنوں میں اعتکاف بیٹھتی تھیں۔

اعتکاف کے لغوی معنی کسی جگہ بند ہو جانے یا ٹھہرے رہنے کے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں عبادت کی نیت سے روزہ رکھ کر مسجد میں ٹھہرے رہنے کا نام اعتکاف ہے۔

روزہ کی طرح اعتکاف کا بھی وجود دیگر مذاہب میں ملتا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے:-

وعھدنا الی ابراھیم واسماعیل ان طھرا بیتی للطائفین والعاکفین والرکع السجود (التوبہ)

یعنی ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکیدی حکم دیا تھا کہ میرے گھر (خانہ کعبہ) کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک اور صاف رکھو۔

اعتکاف رمضان کی بیس تاریخ کی نماز فجر سے شروع کرنا چاہئے کیونکہ آنحضرت ﷺ کا مبارک طریق یہی رہا ہے کہ آپ پورے دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے۔

اعتکاف کی اہمیت:: معتکف کلی طور پر اپنے آپ کو خدا کے حضور ڈال دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اے خدا مجھے تیری ہی قسم میں یہاں سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ تو مجھ پر رحم فرمائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

من اعتکف یوما ابتغاء وجه الله جعل الله بینه و بین النار ثلاث خنادق ابعد مما بین الخافقین (درمنثور صفحہ ۲۰۲ جلد اول بحوالہ طبرانی)

یعنی جو شخص اللہ کی رضا کی خاطر ایک دن اعتکاف بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین ایسی خندقیں بنا دے گا جن کے درمیان مشرق اور مغرب کے مابین فاصلہ سے بھی زیادہ فاصلہ ہوگا۔

ابن ماجہ کی حدیث میں ہے کہ:-

ترجمہ:- رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے کے متعلق فرمایا کہ معتکف اعتکاف کی وجہ سے جملہ گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اسے ان نیکیوں کا بدلہ جو اس نے اعتکاف سے پہلے بجالائی تھیں اسی طرح ملتا رہتا ہے جیسا کہ وہ اب بھی انہیں بجالا رہا ہے۔

لیلۃ القدر:: رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر ایک ایسی مبارک رات بھی آتی ہے جو بے شمار فضائل اپنے اندر رکھتی ہے جو شخص اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتا اور دعاؤں سے کام لیتا ہے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت دعا کی بشارت ملتی ہے۔ لیلۃ القدر عظیم الشان تقدیر والی رات ہے جو ہزار مہینہ سے بھی بہتر ہے۔ ہر قسم کے فرشتے اور کامل روح اس رات اپنے رب کے حکم سے تمام دینی و دنیوی امور لے کر اترتے ہیں پھر سلامتی ہی سلامتی ہوتی ہے۔ طلوع فجر تک۔

لیلۃ القدر کی دعا:: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں طاق راتوں میں تلاش کرو۔ ترمذی کی حدیث ہے:-

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو اس میں میں کیا دعا مانگوں اس پر حضور نے فرمایا تم یہ دعا کرنا:-

اے میرے اللہ تو بخشنے والا ہے بخشش کو پسند کرتا ہے۔ مجھے بخش دے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعودؑ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تم سمجھتے ہو کہ لیلۃ القدر کیا چیز ہے۔ لیلۃ القدر اس ظلمانی زمانہ کا نام ہے جس کی ظلمت کمال کی حد تک پہنچ جاتی ہے اس لئے وہ زمانہ بالطبع تقاضا کرتا ہے کہ ایک نور نازل ہو جو اس کی ظلمت کو دور کرے اس زمانہ کا نام بطور استعارہ کے لیلۃ القدر رکھا گیا ہے مگر در حقیقت یہ رات نہیں ہے یہ ایک زمانہ ہے جو بوجہ ظلمت رات کا ہمرنگ ہے۔ نبی کی وفات یا اس کے روحانی قائم مقام کی وفات کے بعد جب ہزار مہینہ جو بشری عمر کے دور کو قریب الاختتام کرنے والا اور انسانی حواس کے الوداع کی خبر دینے والا ہے گزر جاتا ہے تو یہ رات اپنا رنگ جمانے لگتی ہے۔ تب آسمانی کاروائی سے ایک یا کئی مصلحوں کی پوشیدہ طور پر تخم ریزی ہو جاتی ہے۔ جو نئی صدی کے سر پر ظاہر ہونے کے لئے اندر ہی اندر تیار ہو رہے ہیں۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہ اشارہ فرماتا ہے کہ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ یعنی اس لیلۃ القدر کے نور کو دیکھنے والا اور وقت کے مصلح کی صحبت سے شرف حاصل کرنے والا اس اسّی برس کے بڈھے سے اچھا ہے جس نے اس نورانی وقت کو نہیں پایا اور اگر ایک ساعت بھی اس وقت کو پالیا ہے تو یہ ایک ساعت اس ہزار مہینے سے بہتر ہے جو پہلے گزر چکے۔ کیوں بہتر ہے! اس لئے کہ اس لیلۃ القدر میں خدا تعالیٰ کے فرشتے اور روح القدس اس مصلح کے ساتھ رب جلیل کے اذن سے آسمان سے اترتے ہیں نہ عبث طور پر بلکہ اس لئے کہ تا مستعد دلوں پر نازل ہوں اور سلامتی کی راہیں کھولیں سو وہ تمام راہوں کے کھولنے اور تمام پردوں کے اٹھانے میں مشغول رہتے ہیں یہاں تک کہ ظلمت غفلت دور ہو کر صبح ہدایت نمودار ہو جاتی ہے۔ (فتح اسلام صفحہ ۵۴-۵۵)

ارشاد حضرت مصلح موعودؓ ::

حضور نے فرمایا:- یہ رمضان کا آخری عشرہ ہے۔ اور اس آخری عشرہ کے متعلق رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں۔ اس کے اندر ایک ایسی رات ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں خاص طور پر سنتا ہے۔ اس رات میں اس کے بندے جو کچھ طلب کرتے ہیں وہ دیتا ہے اور جو چاہتے ہیں وہ پورا کرتا ہے۔ اور آپ نے اس کے متعلق فرمایا ہے رمضان کے آخری عشرہ میں اسے تلاش کرو گو جیسا کہ میں پہلے کئی دفعہ بتا چکا ہوں یہ ضروری نہیں کہ آخری عشرہ میں ہی وہ رات آئے لیکن رسول کریم ﷺ کے کلام سے یہی معلوم ہوتا ہے اور بعد میں آنے والے صلحاء اور اولیاء اللہ کے تجربہ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ رات بالعموم آخری عشرہ رمضان میں آتی ہے۔ اس رات کے برکات بہت سے اولیاء نے خود مشاہدہ کئے ہیں اور اپنی روحانی آنکھوں سے ان انوار کو آسمان سے اترتے دیکھا ہے جو انوار ایک دم میں تاریک دن کو نورانی بنا دیتے اور متفکر انسان کو تمام دنیا میں سب سے زیادہ خوش کر دیتے ہیں۔

حضور نے فرمایا:-

لیلۃ القدر میں آنے والی خاص گھڑی سے وہی فائدہ اٹھائے گا جو اچھے اعمال کے رو سے اس کا مستحق ہوگا ورنہ پھر یہ حد بندی لگانے پر یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ لیلۃ القدر ہر انسان کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کے لئے ہے جو خود اسے اپنے لئے پیدا کرتا ہے یہ نہیں کہ اس عشرہ میں وہ خاص گھڑی اس لئے رکھ دی گئی ہے کہ جو چاہے اس سے فائدہ اٹھالے بلکہ یہ ہے کہ جو لوگ اپنے اعمال کے لحاظ سے اس کے مستحق ہوتے ہیں ان کے لئے یہ بنائی جاتی ہے پس یہ بات خوب اچھی طرح یاد رکھنی چاہئے کہ لیلۃ القدر اس رات میں پیدا نہیں کی جاتی جس کی طرف منسوب ہوتی ہے بلکہ پچھلے سال اور پچھلے مہینے اسے بناتے ہیں جس کے پچھلے اعمال اعلیٰ ہوں گے اسی کے لئے لیلۃ القدر ہو گی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ لیلۃ القدر میں یہ اشارہ ہے کہ جس کے ابتدائی ایام نیکی میں گزرتے ہیں اس کے انتہائی ایام میں بھی خدا تعالیٰ کی تائید اس کے شامل حال ہو جاتی ہے جیسا کہ رمضان کے ابتدائی ایام میں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اس کے لئے آخری ایام میں ایسا وقت آتا ہے کہ خدا اس کے لئے فضل نازل کرنے کا خاص موقعہ رکھتا ہے۔ پس لیلۃ القدر میں اسی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر انسان اپنی زندگی کی ابتدائی گھڑیوں کو خدا تعالیٰ کی رضا میں صرف کرے اس کی انتہائی گھڑیاں خدا تعالیٰ خود اپنی رضا میں صرف کرائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنی طاقت کے ایام میں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس وقت جبکہ بڑھاپے کی وجہ سے اور کمزور ہو جانے کے باعث خدا تعالیٰ کی خاطر جسمانی اور مالی قربانی نہ کر سکے گا خدا تعالیٰ خود اسے کرائے گا۔ پس رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں جس لیلۃ القدر کا ذکر کیا گیا ہے وہ دراصل انسان کے انجام کی طرف اشارہ ہے۔

حضور نے اسی تسلسل میں فرمایا کہ:-

...... دوستوں کو صرف رمضان میں ہی نہیں اور رمضان کے آخری عشرہ میں ہی نہیں بلکہ بعد میں بھی لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہئے اور اپنی زندگی کے آخری عشرہ کے لئے ایسے سامان مہیا کرنے چاہئیں کہ انہیں لیلۃ القدر کے فیوض حاصل ہو سکیں اور ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی زندگی کے پہلے ایام میں تو کام کریں لیکن انجام کے وقت جب ان میں کام کرنے کی طاقت نہ رہے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے مدد حاصل نہ ہو جو اپنے محبوب بندوں کو دیتا ہے اور جو پنشن کے طور پر اس کی طرف سے ملتی ہے اس وقت وہ اپنا خاص فضل نازل کرے اور اپنے برکات کا وارث بنائے یہی سبق ہے جو خدا تعالیٰ لیلۃ القدر سے مومنوں کو دیتا ہے۔ اور اس کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم رمضان کی لیلۃ القدر سے بھی فائدہ اٹھائیں اور انسان کی زندگی کی جو لیلۃ القدر ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں ہم خدا تعالیٰ کی گود میں ہوں اور ہمارا آخری انجام اس طرح ہو جس طرح لیلۃ القدر کے متعلق وعدہ کیا گیا ہے۔

(الفضل ۱۴ جولائی ۱۹۵۵ء)

تمام اسلامی عبادات کی عکاسی رمضان المبارک میں ہے اور رمضان المبارک کا خلاصہ آخری عشرہ ہے۔ اور آخری عشرہ کا محور اعتکاف کی عبادت ہے اور اعتکاف کا مرکز لیلۃ القدر ہے اور لیلۃ القدر کا مغز دعا

باقی صفحہ (15) پر ملاحظہ فرمائیں

رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کے نزول کا مہینہ

مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب نائب نگران اعلیٰ آندھرا پردیش

اسلامی ہجری قمری مہینوں میں رمضان المبارک نوواں مہینہ ہے اور قمری حساب ہونے کی وجہ سے یہ مہینہ سال بھر میں گردش کرتا رہتا ہے۔ اس مہینہ میں اسلامی عبادات عروج پر ہوتی ہیں۔ ماہ رمضان المبارک میں روزے رکھنے کا حکم قران کریم میں 2 ہجری میں نازل ہوا تھا۔ ارکان اسلام میں روزہ کو تیسرا مقام حاصل ہے۔ اس مہینہ میں سارا ماحول نیکیوں میں منہمک ہوتا ہے۔ جیسا کہ خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ لاتا ہے اسی طرح ہر مسلمان دوسرے مسلمان بھائی کو دیکھ کر ایک طبعی جوش کے تحت روزہ رکھتا ہے۔ ایک معاشرہ میں بہت سے لوگ روزہ رکھتے ہیں تو وہ دوسروں کے مددگار ان معنوں میں ثابت ہوتے ہیں کہ ایک کمزور مسلمان بھی ان کو دیکھ کر روزے رکھنے کی جرأت کرتا ہے گویا رمضان المبارک نیکیوں کا موسم بہار ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو ساری زمین تر ہونے کی وجہ سے ہر جگہ ہر چیز سرسبز وشاداب ہو جاتی ہے۔ بالکل اسی طرح جب رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو ہر سو نیکی کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے اور زمین نیکیوں سے پر ہوتی ہے۔ روزہ رکھنے میں ایک دوسرے کو ابھارا جاتا ہے۔ اسی لئے رمضان میں انسان کو تقویٰ اور صالحات کی راہوں پر قدم مارنے کے مواقع میسر آتے ہیں۔ روزہ اصلاح نفس کا بہترین ذریعہ ہے۔ حدیث نبوی ﷺ کہ اس ماہ میں شیطان جکڑ دئے جاتے ہیں کا یہی مطلب ہے لیکن جو اصلاح نفس کی طرف توجہ نہیں کرتا اس کا شیطان ہرگز نہیں جکڑا جاتا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

اب رمضان کے مہینے میں بھی جہاں تک ہمارا علم ہے جو مسلمان ممالک سے خبریں آتی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اکثر راتیں وہ جشن کی طرح مناتے ہیں اور عیش وعشرت میں صرف کرتے ہیں۔ بعض لوگ جو شرابوں کے عادی ہوں وہ آخر وقت تک اذان تک شراب خوری کرتے چلے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اب شیطان نے بند ہونا ہے جب روزہ شروع ہوگا تو شیطان بند ہوگا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ تو یہ فرما رہے ہیں کہ رمضان کے وقت تو شیطان بند ہو جاتا ہے۔ تو اگر مسلمان ممالک کا یہ حال ہے کہ وہاں شیطان بند نہیں ہوتا تو باقی ممالک کا اندازہ کریں کہ کیا حال ہوگا۔

(خطبہ جمعہ 25 دسمبر 1998ء۔ بدر 25 فروری 1999ء)

روزہ کی غرض

اسلامی عبادات کی اصل غرض معرفت الٰہی ہے۔ اور تخلیق کائنات کا مقصد خدا نے فرمایا کہ فَاَرَدْتُ اَنْ اُعْرَفَ یعنی میں نے ارادہ کیا کہ میں پہچانا جاؤں۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے کی کوشش کرے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:

''رمضان کی اصل غرض یہ ہے کہ اس ماہ میں انسان خدا تعالیٰ کیلئے ہر ایک چیز چھوڑنے کیلئے تیار ہو جائے۔ اس کا بھوکا رہنا علامت اور نشان ہوتا ہے اس بات کا کہ وہ اپنے ہر حق کو خدا کیلئے چھوڑنے کو تیار ہے۔ کھانا پینا انسان کا حق ہے۔ میاں بیوی کے تعلقات اس کا حق ہیں۔ اس لئے جو شخص ان باتوں کو چھوڑتا ہے وہ یہ بتاتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کیلئے اپنا حق چھوڑنے کیلئے تیار ہوں۔ ناحق چھوڑنا تو بہت ادنیٰ بات ہے اور کسی مومن سے یہ امید نہیں کی جاسکتی کہ وہ کسی کا حق مارے۔ مومن سے جس بات کی امید کی جاسکتی ہے وہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا کیلئے اپنا حق بھی چھوڑ دے۔ لیکن اگر رمضان آئے اور یونہی گزر جائے اور ہم یہی کہتے رہیں کہ ہم اپنا حق کس طرح چھوڑ دیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم نے رمضان سے کچھ حاصل نہ کیا۔ کیونکہ رمضان یہی بتانے کیلئے آیا تھا کہ خدا کی رضا کیلئے اپنے حقوق بھی چھوڑ دینے چاہئیں۔

(الفضل 30 مارچ 1965ء فقہ احمدیہ ص 249 جلد 1)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں بھی کوئی قید نہ رکھتا۔ مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے۔ جو شخص روزہ سے محروم رہتا ہے۔ مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کیلئے گریاں ہے تو فرشتے اس کیلئے روزہ رکھیں گے۔ بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہیں رکھے گا۔''

(ملفوظات جلد چہارم ص 259-258)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں:

ایک روزہ دار خدا کیلئے ان تمام چیزوں کو ایک وقت تک ترک کرسکتا ہے۔ جن کو شریعت نے حلال قرار دیا ہے۔ اور ان کے کھانے پینے کی اجازت دی۔ صرف اس لئے کہ اس وقت میرے مولیٰ کی اجازت نہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ پھر وہی شخص ان چیزوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کی شریعت نے مطلق اجازت نہیں دی اور وہ حرام کھاوے پیوے اور بدکاری میں شہوت پورا کرے۔''

(الحکم 24 جنوری 1904ء ص 12 بحوالہ بدر 24 جنوری 2002ء ص 4)

ماہ رمضان کی فضیلت

روزوں کی افادیت اور اہمیت کے بارے میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:

☆ جب رمضان آتا ھے تو آسمان کے دروازے کھول دئے جاتے ھیں اور جھنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ھیں اور شیاطین باندھ دئے جاتے ھیں دوسری روایت میں ھے کہ رحمت کے دروازے کھول دئے جاتے ھیں۔

☆ جنت کے آٹھ دروازے ھیں ان میں سے ایک دروازے کو ریان کھتے ھیں اس دروازے سے صرف روزہ دار ھی داخل ھوں گے۔

حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ کو خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو تمہارے اوپر ایک بڑا بزرگ مہینہ سایہ فگن ہوا ہے یہ بڑی برکت والا مہینہ ہے یہ وہ مہینہ ہے جس کی ایک رات ایسی ہے کہ ہزار مہینوں سے زیادہ افضل ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں۔ اور اس کی راتوں میں قیام کو تطوع یعنی نفل قرار دیا ہے۔ جس شخص نے اس مہینہ میں کوئی نیکی کرکے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کی تو وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے دوسرے دنوں میں کوئی فرض ادا کیا۔ اور جس نے اس مہینہ میں کوئی فرض ادا کیا وہ ایسا ہے جیسے دوسرے دنوں میں اس نے ستر فرض ادا کئے۔ اور رمضان صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنے کا مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس میں کسی روزہ دار کو روزہ کھلوائے تو وہ اس کے گناہوں کی مغفرت اور اس کی گردن کو دوزخ کی سزا سے بچانے کا ذریعہ ہے اور اس کیلئے اتنا ہی اجر ہے جتنا اس روزہ دار کیلئے روزہ رکھنے کا ہے۔ بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی واقع ہو۔ حضرت سلمانؓ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے ہر ایک کو یہ توفیق میسر نہیں کہ کسی روزہ دار کا روزہ کھلوائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ اجر اس شخص کو بھی دے گا جو کسی روزہ دار کو دودھ کی لسی سے روزہ کھلوا دے یا ایک کھجور کھلا دے یا ایک گھونٹ پانی پلا دے اور جو شخص کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کھانا کھلا دے تو اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض سے پانی پلائے گا پھر اسے پیاس محسوس نہ ہوگی۔ یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ یہ وہ مہینہ ہے جس کے آغاز میں رحمت ہے وسط میں مغفرت ہے اور آخر میں دوزخ سے رہائی ہے اور جس نے رمضان کے زمانہ میں اپنے غلام سے ہلکی خدمت لی اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا اور اسے دوزخ سے آزاد کردے گا۔ (بیہقی)

روزہ رکھنے سے انسان تقویٰ اور پرہیزگاری میں ترقی کرتا ہے۔ اس کے برکات بے شمار ہیں۔ تزکیہ نفس اور تجلی قلب حاصل ہونے کے علاوہ روزہ سے کشفی طاقت بڑھتی ہے اور روحانی قوت ملتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ۔ یعنی روزہ رکھا کرو اس میں تمہارے لئے خیر کے بہت سامان موجود ہیں۔

روزہ سے خوش خلقی، عفت، دیانت اور اعمال صالحہ پر انسان کاربند ہوتا ہے۔ صبر وتحمل بڑھتا ہے۔ غرباء کی تکالیف کا احساس ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا ایک اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھ جاتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے۔ بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ روزے سے یہی مطلب ہے کہ ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کیلئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وتسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔''

(ملفوظات جلد نہم ص 123-122)

آنحضرت ﷺ رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے اور ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کرکے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہئے۔'' (تقریر جلسہ سالانہ 1904ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:

''جس قدر بدکاریاں پیدا ہوتی ہیں اس کا منبع چار

چیزیں ہیں باقی آگے اس کی فروع ہیں۔ وہ چار منافع یہ ہیں۔ اول کھانا، دوم پینا، سوم شہوت، چہارم حرکت سے بچنے کی خواہش۔ سب عیوب ان چاروں باتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔'' (الفضل 17 دسمبر 1944ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول فرماتے ہیں:

''روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ذریعہ ہے ویسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر فرماتے ہوئے ساتھ ہی یہ بھی بیان کیا ہے۔

وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ۔ بیان فرمایا ہے روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے ویسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ دو الگ الگ باتیں ہیں حالانکہ تقویٰ اور قرب الٰہی ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ جتنا زیادہ تقویٰ ہوگا اتنا قرب الٰہی ہوگا جتنا قرب الٰہی ہوگا اتنا ہی زیادہ تقویٰ کرو گے۔ فرماتے ہیں (یہ جو آیت ہے) یہ ماہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے۔'' (حقائق الفرقان)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''رمضان کے روزے رکھنا قیام نماز کی طرح ہے جہاں جہاں بھی کوئی انسان اس کے تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہے گا اس حد تک رمضان کھڑا نہیں رہے گا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے سنت کے ذریعہ تم پر کھول دیا ہے یعنی سنت جاری کر کے بتا دیا ہے اس طرح رمضان کے حقوق ادا کئے جاتے ہیں۔ اس طرح جس طرح میں نے رمضان گزارے ہیں تم بھی رمضان گزارو تو تم نماز کی طرح رمضان کو بھی قائم کرنے والے کہلاؤ گے...... تمام وقت ایمان کی حالت میں رہے اور ہمیشہ نفس کا محاسبہ کرتا رہے وہ اس دن کی طرح اپنے گناہوں سے باہر نکل آئے گا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔ یعنی پاک وصاف فطرت لے کر بچہ پیدا ہوتا ہے اور جس طرح ماں کے پیٹ سے باہر نکلا تھا اسی طرح اس رمضان سے باہر نکلے گا۔ اگر یہ شرائط پورا کرے۔''

(خطبہ جمعہ 25 دسمبر 1998ء بدر 25 فروری 1999ء)

روزہ کا حق

روزہ کی حالت میں جن جن امور سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے ان تمام باتوں سے دور رہتے ہوئے ذکر الٰہی، تلاوت قرآن مجید نماز میں وقت گزارنا چاہئے اور ذکر الٰہی میں زیادہ وقت صرف کرنا چاہئے۔ سیدنا حضرت محمد مصطفی ﷺ فرماتے ہیں:

ترجمہ: اگر کسی شخص نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کو اس کی کوئی حاجت نہیں کہ اپنا کھانا اور پینا چھوڑ دے۔

روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں بلکہ ہر قسم کی بیہودہ باتیں کرنے اور فحش بکنے سے رکنے کا مفہوم بھی اس میں شامل ہے۔ اے روزہ دار اگر کوئی شخص تجھے گالی دے یا غصہ دلائے تو تو اسے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔ جو شخص روزہ دار ہونے کے باوجود گالی گلوچ کرتا ہے تو اس کا روزہ صرف بھوکا اور پیاسا رہنا ہے۔ جس سے اسے کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔

وقف جدید کے سال 2002ء کا اختتام

اور افراد جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ وقف جدید کا سال 2002ء ختم ہونے میں صرف ڈیڑھ ماہ کا مختصر عرصہ رہ گیا ہے ہر سال جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں وعدہ جات و وصولی کی پوزیشن ارسال کی جاتی ہے۔ لہٰذا جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے مخلصین سے درخواست ہے کہ جن کے ذمہ چندہ وقف جدید کا بقایا قابل وصول ہے براہ مہربانی اپنے وعدہ جات کا جائزہ لے کر فوری طور پر مقامی جماعت کے سیکرٹری مال و سیکرٹریان وقف جدید کو ادائیگی کر کے ممنون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے اموال میں غیر معمولی برکت عطا کرے۔ اللھم آمین۔ (ناظم وقف جدید)

صدقات سے متعلق سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ایک اہم ارشاد

ماہ رمضان المبارک میں بکثرت صدقہ و خیرات کرنا سنت نبویؐ ہے حدیث شریف میں آتا ہے کہ ان مقدس ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بے انتہا صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے اور آپ کا ہاتھ تیز ہوا سے بھی بڑھ کر سخاوت کرتا تھا اس ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک اہم ارشاد درج ذیل کیا جاتا ہے تا احباب جماعت ماہ رمضان المبارک میں اس طوعی نیکی کی طرف بھی خصوصی توجہ فرمائیں۔ حضورؓ نے فرمایا:

''خدا تعالیٰ پر توکل سب سے اہم چیز ہے سب کچھ خدا کر سکتا ہے خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہو کہ وہ ایسا راستہ کھول دے جس سے آپ کی اور جماعت کی تکلیفیں دور ہوں۔ اس میں سب طاقتیں ہیں۔ جہاں بندے کی عقل نہیں پہنچتی وہاں اُس کا علم پہنچتا ہے۔ خواہ ایک ٹکڑا ہو صدقہ خوب دیا کرو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جہاں دعائیں نہیں پہنچتیں وہاں صدقہ بلاؤں کو رد کر دیتا ہے''

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مندرجہ بالا ارشاد جماعت کی موجودہ مشکلات اور ترقی کے راستہ میں حائل روکاوٹوں کے پیش نظر ایک خاص اہمیت رکھتا ہے اسلئے جماعت کے ہر مخلص دوست کا فرض ہے کہ وہ حضور اقدسؓ کے ارشاد کی اہمیت کا پوری طرح احساس کرتے ہوئے سنت نبوی کی اتباع میں ان بابرکت ایام میں حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ صدقہ و خیرات کرنے کو اپنا معمول بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

تحریک جدید کے نئے سال کے وعدہ جات

مکرم مبارک احمد صاحب ظفر ایڈیشنل وکیل المال لندن نے اطلاع دی ہے 31 اکتوبر 2002ء کو ختم ہونے والے تحریک جدید کے مالی سال کی رپورٹ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش ہونے پر حضور نے فرمایا کہ:

''الحمد للہ اب نئے سال کے وعدے لینے شروع کر دیں۔''

احباب جماعت مستورات و عزیز بچگان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے نئے سال کے وعدہ جات تحریک جدید اپنے مقامی سیکرٹری تحریک جدید کو لکھوا کر اس کی ادائیگی بھی فرمائیں۔ اپنے وعدہ جات پہلے کی نسبت اضافہ کے ساتھ لکھوانا جماعت کے افراد کا شیوہ ہے۔ رمضان المبارک میں سو فیصدی ادائیگی کرنے والے افراد کے اسماء پیارے آقا کی خدمت اقدس میں بغرض دعا بھجوائے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (وکیل المال تحریک جدید قادیان)

☼ مکرم و محترم اکرام اللہ صاحب جٹالہ امریکہ کے پوتے عزیزم کامران احمد آف امریکہ کافی عرصہ سے بیماری میں مبتلا ہیں۔ انکی کامل شفایابی، صحت وسلامتی والی درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(اعانت بدر 200 روپے) مینجر بدر

اعلان نکاح

☼ ...... خاکسار کے بیٹے عزیز رؤف احمد خالد آف قادیان کا نکاح ہمراہ عزیزہ زوبیہ احمد بنت چودھری مبشر احمد صاحب آف لندن بعوض 5000 پاؤنڈ حق مہر مورخہ 02-08-18 کو مسجد فضل لندن میں بعد نماز عصر محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد صاحب امام مسجد فضل لندن نے پڑھایا۔ اس اعلان نکاح کی دعا میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ الحمد للہ۔ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اعانت بدر ۱۰۰ روپے (شبیر احمد ناصر قادیان)

☼ ...... مورخہ 02-09-29 کو خاکسار نے کاٹھ پورہ یاری پورہ کشمیر میں عزیزہ روحی شبنم صاحبہ بنت مکرم فیاض احمد صاحب لون آف کاٹھ پورہ کا نکاح عزیز طاہر بشارت ڈار ابن محترم بشارت احمد صاحب ڈار صدر جماعت احمدیہ آسنور کے ساتھ بعوض 50,000 روپے حق مہر پڑھا۔ قارئین بدر سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

اعانت بدر ۱۰۰ روپے (سید ناصر احمد ندیم خادم سلسلہ آسنور کشمیر)

☼ ...... 18 ستمبر 2002ء کو مندوبل آسنور میں محترم سید ناصر احمد صاحب ندیم نے مولوی بشیر احمد صاحب محمود ابن مکرم جلال الدین صاحب ساکن مندوبل آسنور کشمیر کا نکاح ہمراہ محترمہ زیتون بانو بنت مکرم ڈلیا پسوال صاحب ساکن مندوبل آسنور بعوض 10,000 روپے حق مہر پڑھا۔ قارئین بدر سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعانت بدر ۵۰ روپے (محمد اقبال معلم وقف جدید گجرات)

اعلان دعا

☼ ...... محترمہ فہمیدہ نذیر صاحبہ بلگام، مکرم ضمیر احمد صاحب گندی گواڑ و مکرم سراج احمد صاحب گندی گواڑ اپنی اور اپنے اہل وعیال کی صحت وسلامتی والی درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست کرواتے ہیں۔

اعانت بدر ۹۵ روپے (نصیر احمد خادم نمائندہ بدر)

تبلیغ دین و نشر ہدایت کے کام پر ☆ مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

JANIC EXIMP

Manufacturers & Exporters of all kinds of Fashion Leather Products & General order Suppliers & Importers

Off : 16D, Topsia 2nd Lane
Mullapara, Near Star Club
Calcutta-700039

Ph. 3440150
Tle. Fax : 3440150
Pager No. : 9610-606266

لجنہ اماء اللہ چینئی کی طرف سے

حضور انور خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب

Revelation Rationality Knowledge & Truth

پر مشتمل تصاویر اور چارٹس کی نمائش

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عظیم کتاب Revelation Rationality Knowledge & Truth کے مضامین کی تصاویر اور چارٹس کے ذریعہ سے وضاحت کرنے کیلئے لجنہ اماء اللہ چینئی (تامل ناڈو) کی طرف سے تیار کردہ نمائش کا محترمہ بشریٰ طیبہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھارت نے مورخہ 02-09-15 کو چینئی مشن ہاؤس کے ہال میں افتتاح فرمایا۔ الحمد للہ۔

اس بابرکت نمائش کے افتتاح کیلئے ہماری دعوت پر محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت اپنے خاوند محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اصلاح وارشاد قادیان کے ہمراہ 02-09-15 کو چینئی تشریف لائیں۔ چینئی مشن ہاؤس کی دوسری منزل پر نہایت ہی خوبصورت اور دلکش انداز میں رکھی گئیں 32 عدد تصاویر اور چارٹس کی نمائش کا رسم افتتاح صبح 11 بجے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت نے فرما کر اجتماعی دعا بھی کروائی۔

اس کے بعد افتتاحی اجلاس محترمہ محمودہ نعیم صاحبہ کی تلاوت کلام پاک وتامل ترجمہ سے شروع ہوا صدر لجنہ اماء اللہ بھارت نے اردو میں اور خاکسارہ صدر لجنہ اماء اللہ چینئی نے تامل میں عہد دہرایا۔ بعد ازاں عزیزہ لبنیٰ یامین صاحبہ نے حمد و عزیزہ مبشرہ محمود صاحبہ نے نعت نہایت ہی خوش الحانی سے سنائی۔ اس کے بعد خاکسار نے تامل میں اور محترمہ عائشہ شیراز صاحبہ نے اردو میں استقبالیہ کلمات کہے۔ ہم نے اس نمائش کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس نمائش کا نام A Journey In To The Holy Quran رکھا گیا ہے یعنی قرآن شریف کے اندر ایک سفر۔ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مشہور عالم کتاب پر مبنی ہے۔ اس کتاب کا اصل مقصد دنیا میں قرآن شریف کی عظمت اور قابلیت کو ثابت کرنا ہے۔ یعنی اس کائنات کے آغاز سے لے کر انجام تک کی ساری باتوں کا اسمیں تذکرہ ملنا ثابت کرتا ہے کہ یہ خدا کا کلام ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو بھی غور وفکر سے اس کتاب کو پڑھے گا وہ اس کائنات کو پیدا کرنے والے خدا کا قرب اور لقاء حاصل کرے گا۔ نیز حضور نے فرمایا کہ یہ کتاب اس زمانہ کیلئے تفسیر القرآن ہے نیز یہ میری ساری زندگی کا نچوڑ ہے اور یہ کہ یہ میری زندگی کا کارنامہ ہے اس عظیم کارنامہ کے پیچھے ایک عظیم عورت کا ہاتھ ہے یعنی آپکی والدہ آپ ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''میں اس کارنامہ کو اپنی مرحوم والدہ مریم کی نذر کرتا ہوں گو وہ میرے ساتھ رہ نہیں سکیں لیکن ان کی دعائیں میرے ساتھ ہیں۔ اللہ انکی روح پر رحمت برسائے۔''

آپ کی والدہ کی وفات 1944ء میں ہوئی۔ اس وقت آپکی عمر 16 سال تھی۔ الغرض سولہ سال میں آپکی والدہ نے آپکو ایسی تربیت دی کہ بعد میں ایسا عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا۔ اور فرماتے ہیں اسکے پیچھے میری والدہ صاحبہ کا ہاتھ ہے اس سے آپکی والدہ محترمہ مریمؓ کے عظیم رتبہ کا پتا چلتا ہے ہم اس نمائش کو بھی اس والدہ مریمؓ کے نام وقف کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے۔ آمین۔

اس کے بعد محترمہ وحیدہ ایوب صاحبہ نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کا اہل قادیان کے نام پیغام کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ سب سے پہلے میں حضرت آپا جان کا محبت بھرا اسلام آپ لوگوں کو پہنچاتی ہوں اس کے بعد آپا جان کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔ پھر فرمایا کہ یہ نمائش لجنہ اماء اللہ چینئی کی انتھک محنت اور کوشش کی عکاسی کرتی ہے۔ یعنی پہلے حضور انور کی کتاب کو پڑھنا پھر قرآن کریم کا مطالعہ کرنا اور یہ سارا کلام خوش اسلوبی سے کرنا یہ نہایت قابل تعریف کام ہے۔ اس کے بعد محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اصلاح وارشاد نے عورتوں کو خطاب فرمایا۔ آپنے فرمایا کہ آج لجنہ اماء اللہ چینئی نے اس نمائش کے ذریعہ سے یہ ثابت کردیا ہے کہ عورتیں بھی قلمی جہاد کے میدان میں مردوں سے پیچھے نہیں ہیں۔

3:30 بجے ان تصاویر اور چارٹس کو ایک ایک کر کے وضاحت سے سمجھانے کا پروگرام تھا۔ اس کا آغاز محترمہ وحیدہ ایوب صاحبہ کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد عزیزہ فوزیہ نصر صاحبہ اور عزیزہ مبشرہ محمود نے اردو میں اور محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ، عزیزہ ہاجرہ حسینہ صاحبہ، عزیزہ طاہرہ مبینہ صاحبہ، عزیزہ فرید مبشر صاحبہ، محترمہ شیرین حمید صاحبہ، محترمہ محمودہ نعیم صاحبہ، عزیزہ بانو مظفر صاحبہ، عزیزہ صادقہ پروین صاحبہ، عزیزہ لبنیٰ یامین صاحبہ، عزیزہ فاطمہ جلال صاحبہ عزیزہ فاطمہ مظفر صاحبہ، محترمہ فرحت صاحبہ، محترمہ طاہر شمیم صاحبہ، محترمہ تاج النساء صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ چینئی اور محترمہ امۃ المومن صاحبہ نے تامل میں وضاحت کی شام کو لجنہ اماء اللہ کا ایک تربیتی اجلاس محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت کی زیر صدارت محترمہ ثریا نصرت صاحبہ کی تلاوت کلام پاک اور عزیزہ نسرین سلیم صاحبہ کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد وقف نو بچیوں نے قصیدہ سنایا۔ بعد ازاں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کرناٹک نے لجنہ کو خطاب کر کے حضرت مصلح موعودؓ کی ایک زریں نصیحت پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت نے حضرت مسیح موعودؑ وخلفائے کرام کے متعدد اقتباسات کی روشنی میں مختلف تربیتی امور پر نصائح فرمائیں۔

(فاطمہ شیریں صدر لجنہ اماء اللہ چینئی)

سری نگر میں مجلس خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے مشترکہ اجلاسات

جماعت احمدیہ سری نگر (کشمیر) کی تینوں تنظیموں کا ایک مشترکہ اجلاس ہر دو ماہ بعد منعقد ہوتا ہے۔ سیرت مسیح موعودؑ کے موضوع کے تحت جلسہ ماہ جون میں منعقد ہوا۔ سیرت النبی کا مشترکہ جلسہ جولائی میں منعقد ہوا۔ مکرم الحاج عبد السلام صاحب ٹاک، مکرم الحاج محمد شفیع صاحب دانی، مکرم محمد یوسف صاحب خان، مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب، مکرم غلام نبی صاحب نیاز، مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب، مکرم پروفیسر عبد الحمید صاحب، مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب اور خاکسار ڈاکٹر اعجاز احمد نے تقریر کی۔ 5 ستمبر کو مقام محمدیت پر اجلاس منعقد ہوا۔ صدارت مکرم ومحترم الحاج عبد السلام صاحب ٹاک مقامی صدر نے کی۔

مکرم عبد المجید صاحب لون (نو احمدی)، مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب، مکرم مولوی ابراہیم صاحب، مکرم محمد یوسف خان صاحب نے مختلف پیرایوں میں عالمانہ رنگ میں آنحضرت ﷺ کے ارفع واعلیٰ مقام کو بیان فرمایا۔ اس کے بعد مکرم غلام نبی صاحب نیاز مبلغ انچارج نے بعض علاقوں میں تبلیغ احمدیت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کے ازالے کے ساتھ ساتھ بعض افراد کے قبول احمدیت کی خوش خبری سنائی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔ بعدہٗ محترم صدر صاحب نے اس بات کا اظہار کیا کہ بڑی محنت اور عرق ریزی کے بعد اس قسم کے اجلاسات منعقد کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اور انشاء اللہ اب جماعت احمدیہ سری نگر کی ترقی کی منازل طے کرنے میں کوئی بھی طاقت روک نہیں بن سکتی۔ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ محترم غلام نبی صاحب نیاز مبارک باد کے مستحق ہیں کہ ان کی انتھک کوششوں سے یہ سب خدا تعالیٰ نے عنایت کیا ہے۔ آپ نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ عنقریب ہی یہ مسجد ہمارے لئے ناکافی ثابت ہوگی۔

ان متذکرہ بالا اجلاسات میں مستورات نے اپنے الگ پروگرام کے تحت اجلاسات منعقد کئے۔

(ڈاکٹر اعجاز احمد سیکرٹری تبلیغ سری نگر)

جماعت احمدیہ بنگلور کے زیر اہتمام جماعتی تربیتی ٹور ★ نندی ہل مقام پر تربیتی جلسہ ★ سیاحوں میں تقسیم لٹریچر

جماعت احمدیہ بنگلور (کرناٹک) ہر ماہ تبلیغی وتربیتی پروگراموں کا انعقاد کرتی ہے۔ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ بنگلور کی اجازت سے ایک روزہ تربیتی ٹور بنگلور سے 75 کلو میٹر دور نہایت ہی بلند مقام جو کہ وادی کشمیر کے مشابہ ہے نندی ہل کی طرف کیا گیا۔ ویسے تو بنگلور شہر ہندوستان کے خوبصورت شہروں میں سے ایک شہر ہے۔ اس شہر کو Garden City Of India بھی کہا جاتا ہے۔ دور دراز سے ہر روز ہزاروں سیاح یہاں آتے ہیں۔ نندی ہل بھی اپنی خوبصورتی کے لحاظ سے ایک اہم مقام ہے۔ جماعتی قافلہ صبح 9 بجے مسجد احمدیہ بنگلور سے روانہ ہوا۔ جس میں انصار، خدام، اطفال لجنہ وناصرات شامل تھیں۔ محترم محمد شفیع اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کی اجتماعی دعا کے بعد یہ قافلہ روانہ ہوا۔ قافلہ دوپہر 12 بجے نندی ہل پہنچا۔ احباب ومستورات سیر وتفریح کے بعد ایک مقام پر اکٹھے ہوئے۔ محترم امیر صاحب صوبائی وامیر جماعت احمدیہ بنگلور کی زیر قیادت جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن مجید خاکسار نے کی۔ مکرم شمس الدین صاحب فاضل نے حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام ''بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے'' خوش الحانی سے پڑھا۔ پہلی تقریر مکرم قریشی عبد الحکیم صاحب سیکرٹری تعلیم وقف نو نے بعنوان ''نماز کی اہمیت اور قبولیت دعا کی برکات'' کی۔ دوسری تقریر مکرم قریشی محمد عظمت اللہ صاحب نے ''احمدیوں اور غیر احمدیوں کے درمیان فرق'' کے عنوان سے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے ''نظام جماعت کی اطاعت اور اتحاد واتفاق'' کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار کی تقریر کے بعد تین اطفال عزیز فیصل احمد سہگل (وقف نو)، عزیز وجیہ اللہ (وقف نو)، اور عزیز سید فاتح احمد نے نظمیں پڑھ کر سنائیں۔ بعدہٗ صدر اجلاس نے سامعین کو اپنی نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اجتماعی دعا کے بعد لجنہ اماء اللہ کی ممبرات نے اپنا مختصر اجلاس منعقد کیا۔ اجلاسات کے اختتام پر اجتماعی کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جو کہ وہاں ہی جماعتی انتظام کے مطابق تیار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد تمام افراد ایک تاریخی مقام ''ٹیپو ٹاپ'' دیکھنے گئے جہاں پر ٹیپو سلطان شیر میسور قوم کے غداروں کو سزا دیا کرتے تھے۔ چائے سے فراغت کے بعد شام 7 بجے قافلہ واپس روانہ ہوا۔ اور رات 9:30 بجے بنگلور مسجد احمدیہ میں پہنچا جہاں پر کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تربیتی ٹور نہایت ہی خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ جس کی وجہ سے جماعت میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوا ہے۔

(مقصود احمد بھٹی مبلغ سلسلہ بنگلور)

درخواست دعا

خاکسار ان دنوں کچھ بیمار چلا آرہا ہے اور میری اہلیہ زینب بی کا دماغی توازن کچھ ٹھیک نہیں ہے جس کی وجہ سے غیر ضروری حرکات سرزد ہوتی رہتی ہیں۔ دونوں کی صحت یابی نیز میرے دونوں لڑکوں فاروق اور اشتیاق کی دینی دنیاوی ترقی کیلئے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (محمد محبوب احمد ضلع محبوب نگر)

دار السلام (تنزانیہ) کے عالمی تجارتی میلہ میں احمدیہ بک سٹال

پانچ لاکھ سے زائد زائرین تک پیغام حق پہنچایا گیا

جماعت احمدیہ تنزانیہ حقیقی اسلام کا پیغام زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچانے کیلئے ہر ممکن دستیاب ذرائع استعمال کرنے کے لئے سرگرم عمل ہے۔ ان ذرائع میں سے ایک ذریعہ تنزانیہ کا یکم جولائی سے 7 جولائی تک منعقد ہونے والا تجارتی میلہ ہے جس میں جماعت احمدیہ تنزانیہ احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کے نام سے سٹال لگاتی ہے۔ جس کے ذریعہ سے لاکھوں افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملتی ہے۔

سبعہ سبعہ کا مطلب ہے سات سات یعنی ساتویں مہینہ کی سات تاریخ (7 جولائی)۔ آج سے اڑتیس سال قبل مشرقی افریقہ کے ایک نوجوان معلم جولیس نائیریرے (Mwl. Julius Nyerere) نے ایک پارٹی ٹانگا نیکا افریقن نیشنل یونین (Tanu) قائم کی۔ اس پارٹی نے آناً فاناً پورے ملک میں مقبولیت حاصل کر لی اور بالآخر اسی پارٹی کی کوششوں سے 1961ء میں انگریزوں سے آزادی حاصل ہوئی۔ اس طرح تنزانیہ کا ملک معرض وجود میں آیا۔

شروع شروع میں 7 جولائی کا دن یوم کسان کے طور پر منایا جاتا رہا۔ لیکن 1968ء میں اس نے عالمی تجارتی میلے کی شکل اختیار کر لی۔ اب ہر سال جولائی کے پہلے سات دن یہ تجارتی میلہ منعقد ہوتا ہے جس میں سٹالوں اور دوکانوں پر مختلف اشیاء سستے داموں فروخت کی جاتی ہیں۔

خوبصورت جدید پویلین اور سٹال اس میلے کی رونق کو دوبالا کرتے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک اپنے سٹال لگاتے ہیں۔

امسال 30 جون 2002ء کو اس میلے کا افتتاح بوٹسوانا (Botswana) کے صدر مملکت Mr. Festus Mogae نے کیا۔

جماعت احمدیہ کا بک سٹال

خدا کے فضل سے اس عالمی تجارتی میلہ میں شروع ہی سے جماعت احمدیہ تنزانیہ کا بھی ایک سٹال احمدیہ مسلم یوتھ ایسوسی ایشن کے نام پر لگتا ہے جس کیلئے ایک بڑا ہال تعمیر کیا گیا ہے جو کہ میلے کے ایک چوک میں واقع ہے۔ اس ہال کی بیرونی دیوار پر احمدیہ مسلم یوتھ ایسوسی ایشن تنزانیہ کا خوبصورت بورڈ اور جماعت کا حسین و دلکش جھنڈا ہر گزرنے والے کی توجہ کا مرکز بنتا ہے۔ امسال اس سٹال کی ذمہ داری مکرم میاں غلام مرتضیٰ صاحب کے سپرد کی گئی تھی۔

امسال وقت مقررہ سے دو ماہ پہلے ہی تیاری شروع کی گئی۔ انچارج تنزانیہ وقتاً فوقتاً اپنی راہنمائی اور ہدایات سے نوازتے رہے۔

ہر ہفتہ اور اتوار کو اجتماعی وقار عمل کیا جاتا رہا جس میں خدام اور انصار ذوق وشوق سے حصہ لیتے۔ اس طرح جماعت نے وقار عمل کی برکت سے لاکھوں شلنگ کی بچت کی۔

وقار عمل کے ذریعہ ہی جماعتی سٹال کے ساتھ عارضی طور پر ایک مسجد تعمیر کی گئی۔ یہ مسجد سبعہ سبعہ میلہ میں واحد مسجد تھی جس میں عورتوں کیلئے پردہ کی رعایت کے ساتھ نماز ادا کرنے کی سہولت موجود تھی۔ چنانچہ اس احمدیہ مسجد میں بغیر کسی امتیاز کے ہر فرقہ کے لوگ آکر نماز پڑھتے رہے اور یہ مسجد سارا دن نمازیوں سے کھچاکھچ بھری رہتی۔

احمدیہ سٹال کا افتتاح

امسال احمدیہ سٹال کا افتتاح 30 جون کو مکرم امیر صاحب تنزانیہ نے فرمایا۔

سٹال کی مقبولیت

جماعت احمدیہ کے سٹال کی مقبولیت دیکھتے ہوئے مسلمان فرقوں کی ایک امیر تنظیم باکواٹا (Bakwata) نے ایک سٹال چند سال قبل شروع کیا تھا لیکن غیر منظم اور غیر قانونی حرکتوں کی وجہ سے اس سٹال کو گورنمنٹ نے بند کر دیا۔ اسی طرح ایک سٹال عیسائیوں کے فرقے کیتھولک کا تھا، اسے بھی بند کر دیا گیا۔ اب اس تجارتی میلہ میں صرف ایک ہی مذہبی سٹال ہے جو کہ جماعت احمدیہ تنزانیہ کا ہے۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

علاوہ ازیں اس موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ تنزانیہ نے ایک دیدہ زیب نمائش کا بھی اہتمام کیا۔ جس میں M.T.A کا بورڈ لگایا جہاں لوگوں کو بتایا جاتا تھا کہ یہ واحد اسلامی چینل ہے جو دنیا بھر میں اسلام کا پیغام پہنچا رہا ہے۔ ویڈیو آڈیو لیسنٹس کا بھی انتظام تھا۔ چھ لاکھ شلنگ سے زائد کی کتب فروخت ہوئیں۔ اور پانچ لاکھ زائرین نے استفادہ کیا۔ 15 ہزار پمفلٹ مفت تقسیم کئے گئے۔

احمدیہ بک سٹال کو ملکی ٹی وی CEN پر تینوں دن کوریج دی گئی۔ جس میں بک سٹال کا تعارف اور جماعت کا تعارف پیش کیا گیا۔

تاثرات

ایک مولوی صاحب جو کہ ہماری مسجد میں نماز پڑھ کر جا رہے تھے کہنے لگے کہ لوگ آپ کو کہتے تو کافر ہیں لیکن اسلام کی خدمت اور تبلیغ کے لحاظ سے آپ کی کوششیں تمام مسلمانوں سے زیادہ ہیں۔

ایک عرب بزرگ نے خاکسار سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ تنزانیہ میں کروڑوں مسلمان آباد ہیں لیکن کسی کو مسلم سٹال لگانے کی توفیق نہیں ملتی یہ عظیم کارنامہ آپ کی جماعت ہر سال انجام دیتی ہے یہی وجہ ہے کہ میں آپ کی جماعت کو عزت سے دیکھتا ہوں۔ جماعت احمدیہ واقعی اسلام کی بے لوث خدمت کر رہی ہے۔

ایک باپردہ عرب عورت جو اپنی بیٹیوں بہوؤں کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے آئی تو وضو اور باپردہ نماز پڑھنے کے انتظام کو دیکھ کر بے ساختہ جماعت کو دعائیں دینے لگی اور اس خوشی کی وجہ سے جماعتی کتب قیمتاً خرید کر واپس گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ سٹال بہت کامیاب رہا۔

(اکرام اللہ جوعیبہ مبلغ سلسلہ دار السلام تنزانیہ)

کانو (نائجیریا) میں نو احمدی داعیان الی اللہ کیلئے تعلیمی و تربیتی کلاس کا انعقاد

جماعت احمدیہ کانو نائجیریا کو مورخہ 25 مئی سے 9 جون 2002ء تک ایک پندرہ روزہ ریفریشر کورس کا انعقاد کرنے کی توفیق ملی۔ اس میں زنفارا Zanfara، کاڈونا Kaduna اور باؤچی Bauchi سٹیٹس سے داعیان الی اللہ نے شمولیت کی۔ جس میں پانچ اساتذہ مقامی زبان ہاؤسا (Hausa) میں پڑھاتے رہے۔

نماز عصر کے بعد روزانہ ایک معین عنوان پر تقاریر اور سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں 12 مختلف موضوعات پر تقاریر کروائی گئیں۔ نماز عشاء کے بعد سوال وجواب کی صورت میں ان مسائل کو زیر بحث لایا گیا جو کہ تبلیغ کے عملی میدان میں پیش آتے ہیں۔

اتوار کے روز ایک سیر کا پروگرام تھا، جس کے ساتھ اس روز تمام طلباء کو احمدیہ سیکنڈری سکول اور احمدیہ ہسپتال کا دورہ بھی کروایا گیا۔ اس موقع پر تقاریر بھی ہوئیں۔ آخر پر سوال وجواب کا پروگرام ہوا۔ اس روز جلسہ سیرت النبیؐ اور یوم خلافت کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں طلباء نے بھی بھرپور حصہ لیا۔

مورخہ 8 جون کو محترم امیر صاحب نائجیریا تشریف لائے۔ آپ نے طلباء کو اس موقع پر مختلف تربیتی امور سے متعلق نصائح کیں۔

9 جون بروز اتوار اس کلاس کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم الحاج ایم ایم بیشانو امیر جماعت احمدیہ نائجیریا تھے۔ اس موقع پر بعض طلباء نے اپنے نیک تاثرات کا اظہار کیا اور امیر صاحب نے اسناد اور انعامات تقسیم کئے۔

(حبیب احمد مبلغ سلسلہ نائجیریا)

محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ناظم دار القضاء قادیان۔ بھارت کے اعزاز میں ایک تقریب

مجلس انصار اللہ جرمنی کیطرف سے منعقدہ اس تقریب میں اراکین عاملہ اور مربیان سلسلہ کی شمولیت

مجلس عاملہ انصار اللہ جرمنی نے محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب کے اعزاز میں مؤرخہ 30 اگست بروز جمعۃ المبارک بوقت چھ بجے شام بمقام بیت السبوح میں ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں مکرم حیدر علی صاحب ظفر نائب امیر و مشنری انچارج جرمنی، مربیان سلسلہ جرمنی، و البانیہ و کوسوو اور ممبران مجلس عاملہ انصار اللہ جرمنی و مقامی عہدیداران نے شرکت کی۔ اس پر وقار سادہ تقریب کا آغاز مکرم و محترم داؤد احمد صاحب کاہلوں صدر مجلس انصار اللہ جرمنی کے مولانا موصوف کے اعزاز میں استقبالیہ ایڈریس سے ہوا۔ جس میں آپ نے محترم مولانا صاحب کی جماعتی خدمات کا بطور خاص ذکر فرمایا۔ اس کے بعد شرکاء مجلس نے مختلف سوالات کئے جن کے محترم مولانا موصوف نے مختصراً تسلی بخش جوابات مرحمت فرمائے۔ یہ ایمان افروز تقریب نہایت درجہ خوشگوار ماحول میں پونے آٹھ بجے صدر مجلس انصار اللہ جرمنی کے تشکر بھرے خطاب کے بعد اپنے اختتام کو پہنچی۔ آخر میں مولانا موصوف نے اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد تمام شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

(نمائندہ خصوصی، الناصر)

PRIME AUTO PARTS
House of Genuine Spares
Ambassador
&
Maruti

P, 48 PRINCEP STREET
CALCULTTA - 700072 ●2370509

بقیہ صفحہ :: (1)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام سے فرمائے ہیں اور بھٹکی ہوئی انسانیت کو ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے راحت بخش سائے تلے لے آئے۔ آمین۔

بیماری کے ان ایام میں آپ سب کے ساتھ ہمارے بہت سے وہ بھائی بھی جو ابھی جماعت میں شامل نہیں ہیں میری صحتیابی کیلئے دعائیں کرتے رہے ہیں اور طبیعت پوچھنے کیلئے پیغام بھجواتے رہے ہیں۔ میں ان سب کا بھی ممنون ہوں اور ان کے حسن سلوک کی دل سے قدر کرتا ہوں۔ اللہ انہیں احسن جزا سے نوازے ان کے دکھوں کو دور فرمائے اور اپنے خاص فضلوں سے انہیں صحتیاب کرے۔ آمین۔ میں آپ سے بھی امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی ان کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ میرا رب ہمیشہ آپ کے ساتھ ہو، آپکے ساتھ ہو، آپکے ساتھ ہو اسکے پیار اور اسکی رحمت اور اسکی رضا کی نظر ہمیشہ آپ پر رہے آپ ہمیشہ اس کی حفاظت اور امان میں رہیں۔ اور میرا مولیٰ کبھی مجھے آپ کی تکلیف نہ دکھائے۔ آمین ثم آمین۔

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

منظوری صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم مولوی محمد نسیم خان صاحب کی برائے سال نومبر 2002ء تا اکتوبر 2004ء بطور صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم موصوف کیلئے یہ اعزاز بہت بہت مبارک فرمائے۔ احباب جماعت و مجالس خدام الاحمدیہ بھارت مطلع رہیں۔ (مرزا وسیم احمد ناظر اعلیٰ قادیان)

افسوس! مکرمہ نعیمہ بیگم صاحبہ
اہلیہ مکرم مولانا عبد الحق صاحب فضل درویش مرحوم وفات پا گئیں

افسوس مکرمہ نعیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا عبد الحق صاحب فضل درویش مرحوم سابق ایڈیٹر بدر 29 اکتوبر 2002ء کو دن کے گیارہ بجے طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ دعاگو، صابر و شاکر اور نہایت سادہ طبیعت کی مالک تھیں لمبا عرصہ اپنے خاوند کے ساتھ میدان تبلیغ میں گزارا۔ اللہ تعالیٰ نے آپکو دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں عطا فرمائے جو سب شادی شدہ ہیں۔ آپ نے بہت اچھے رنگ میں سب کو سنبھالا اور تعلیم و تربیت فرمائی اور خاوند مرحوم کے ساتھ ہر مرحلہ پر وفاداری سے ساتھ دیا۔ کچھ عرصہ سے بڑھاپے کی وجہ سے مختلف عوارض میں مبتلا تھیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات فرمائے اور جملہ بچگان و پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز شام پانچ بجے جنازہ گاہ بہشتی مقبرہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ و ناظر اعلیٰ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ ادارہ بدر اس سانحہ پر مرحومہ کے دونوں بیٹوں مکرم عبد الباسط صاحب فضل اور مکرم فاروق احمد صاحب فضل اور بیٹیوں مکرمہ عزیزہ فضل صاحبہ اہلیہ مکرم سید نصیر الحق صاحب جمشید پور، مکرمہ امۃ القدیر صاحبہ اہلیہ مکرم عبد المومن صاحب، مکرمہ امۃ النصیر بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم منیجر بدر، مکرمہ امۃ الحی تحسین صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی شکیل احمد صاحب طاہر اور مکرمہ مبشرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب عارف اور اقرباء سے دل کی گہرائی سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعاگو ہے۔ (ادارہ)

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ اور ادائیگی زکوٰۃ
صاحب نصاب احباب توجہ فرمائیں

احباب یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہیں اور ہر صاحب نصاب مسلمان کے لئے اسکی ادائیگی ایک اہم شرعی فریضہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ احادیث سے ثابت ہے کہ ماہ رمضان المبارک کے مقدس ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بے انتہا صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے اور آپ کا ہاتھ تیز ہوا کی طرح چلتا تھا۔ پس احباب جماعت کو بھی چاہئے کہ اپنے پیارے آقا اور مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں وہ اس مبارک اور بابرکت مہینہ میں جہاں اپنے لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔ وہاں صاحب نصاب احباب ابھی سے اپنی زکوٰۃ کا حساب کر کے واجب الادا زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرماویں۔

فریضہ زکوٰۃ کی اہمیت اور اس ادائیگی کے صحیح طریق سے عدم واقفیت کے باعث اکثر جماعتوں اور صاحب نصاب افراد کی طرف سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ انہیں اپنی زکوٰۃ کی رقم مقامی مستحقین یا ضرورت مند رشتہ داروں میں ہی تقسیم کرنیکی اجازت دی جائے اس غلط رجحان کی اصلاح کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ 5/11/99 میں ہدایت فرمائی ہے کہ:

"زکوٰۃ کے متعلق بعض لوگ لکھتے ہیں کہ ہمیں یہاں اپنے رشتہ داروں میں زکوٰۃ دینے کی اجازت دی جائے۔ زکوٰۃ مرکزی بیت المال میں جمع ہونی چاہئے۔ کسی شخص، کسی فرد واحد کو اجازت نہیں کہ اپنے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے اپنے غریب بھائیوں وغیرہ کو چنے۔ غریب بھائیوں کو جو چنتا ہے اسکو مرکز کو لکھنا چاہئے کہ ہمارے ہاں اتنے غریب ہیں۔ پھر خواہ بھائی ہوں یا غیر بھائی ہوں، ان سب کے لئے کھلی زکوٰۃ کی رقم ادا کی جائے گی۔ تو ایک آدمی کی زکوٰۃ تو کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتی اور اگر وہ کی بھی تو اپنے عزیزوں پر ہی خرچ کرے گا۔ اس میں دنیوی منفعت شامل ہو جاتی ہے۔"

جملہ سیکرٹریان مال کو چاہئے کہ وہ اپنی جماعت کے تمام صاحب نصاب احباب کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس اصولی ارشاد کی روشنی میں ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصی توجہ دلائیں تا اس مد میں زیادہ سے زیادہ وصولی ہو سکے۔ اگر ہمارے احباب اور ہماری بہنیں پورے طور پر جائزہ لیں تو بفضلہ تعالیٰ اکثر گھروں سے کچھ نہ کچھ زکوٰۃ نکل سکتی ہے چونکہ افراد جماعت عموماً اپنی زکوٰۃ ماہ رمضان المبارک میں ہی ادا کرتے ہیں اسلئے صاحب نصاب احباب و مستورات کی خدمت میں گزارش ہیکہ وہ جلد از جلد اس فریضہ کی بجا آوری کی طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ **(ناظر بیت المال آمد قادیان)**

افسوس! مکرمہ نجم النساء بیگم صاحبہ وفات پا گئیں

افسوس مکرمہ نجم النساء بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسماعیل صاحب گجراتی درویش مرحوم مورخہ 23 اکتوبر کو شام بعمر 55 سال وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ حیدر آباد میں مکرم بدر الدین صاحب کے گھر پیدا ہوئیں۔ مکرم محمد اسماعیل صاحب کے ساتھ شادی ہو کر 1964ء میں قادیان آئیں اور عرصہ درویشی نہایت ہی سادگی اور صبر و رضا سے گزارا اور مرحوم خاوند کی خدمت کرتی رہیں۔ انکے ہاں کوئی اولاد نہ ہوئی۔ اپنی خالہ کی بیٹی آصفہ بیگم کو بیٹی کے طور پر پالا۔

پہلے پتے اور السر کے آپریشن ہوئے عرصہ ایک سال سے دائیں سائڈ کے فالج سے بیمار تھیں۔ مرحومہ نیک، صوم و صلوٰۃ و تہجد کی پابند تھیں۔ غرباء و مہمانوں کا ہمیشہ خیال رکھتیں اور انکی خدمت میں خوشی محسوس کرتیں۔ صفائی پسند، خوش مزاج اور زندہ دل خاتون تھیں۔ آخر وقت میں بیٹی اور داماد مکرم نعیم احمد صاحب نے خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

روایتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ

شریف جیولرز

پروپرائیٹر حنیف احمد کامران - حاجی شریف احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ - پاکستان

فون دوکان 0092-4524-212515

رہائش 0092-4524-212300

دعاؤں کے طالب

محمود احمد بانی

منصور احمد بانی اسد محمود بانی

کلکتہ

BANI®

موٹر گاڑیوں کے پرزہ جات

Our Founder:

Late Mian Muhammad Yusuf Bani

(1908 - 1968)

AUTOMOTIVE RUBBER CO.

BANI AUTOMOTIVES | BANI DISTRIBUTORS

5, Sooterkin Street, Calcutta-700 072

☏ : SHOWROOM: 237-2185, 236-9893 WAREHOUSE: 343-4006, 343-4137 RESI: 236- 2096, 236 -4696, 237-8749 FAX NO: 91-33-236-9893

صدقۃ الفطر - اور - عید فنڈ

صدقۃ الفطر بظاہر ایک چھوٹا سا حکم ہے مگر بعض احکام جو دیکھنے میں معمولی نظر آتے ہیں حقیقت میں بہت اہم اور ضروری ہوتے ہیں جنکی بجا آوری اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور عدم بجا آوری خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہو سکتی ہے۔ اس قسم کے اسلامی احکام میں سے (جو حقوق العباد سے تعلق رکھتے ہیں) ایک اہم حکم صدقۃ الفطر سے تعلق رکھتا ہے۔ جو تمام مسلمان مردوں، عورتوں اور بچوں پر (خواہ وہ کسی بھی حیثیت کے ہوں) فرض ہے۔ جو شخص اس فرض کو ادا نہ کر سکتا ہو۔ اسکی طرف سے اسکے سرپرست یا مربی کیلئے ضروری ہے کہ وہ ادا کرے۔ بلکہ معتبر روایات سے یہ بھی ثابت ہے کہ غلام اور نوزائدہ بچوں پر بھی صدقۃ الفطر فرض ہے۔

واضح رہے کے صدقۃ الفطر کی مقدار اسلام نے ہر ذی استطاعت شخص کیلئے ایک صاع عربی پیمانہ یعنی میٹرک سسٹم میں دوکلو 750 گرام غلہ یا اسکی رائج الوقت قیمت مقرر کی ہے پوری شرح کا ادا کرنا افضل اور اولیٰ ہے۔ البتہ جو شخص پوری شرح کے مطابق ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ نصف شرح پر بھی ادائیگی کر سکتا ہے۔ قادیان اور اسکے گردونواح میں چونکہ ایک صاع غلہ کی اوسط قیمت -/15 روپے بنتی ہے اسلئے پنجاب کیلئے صدقۃ الفطر کی پوری شرح -/15 روپئے مقرر کی گئی ہے۔ صدقۃ الفطر کی ادائیگی عید الفطر سے کم از کم پانچ روز پہلے ہو جانی چاہئے۔ تا بیوگان، یتامیٰ اور نادار مستحقین کی اس رقم سے بروقت امداد کی جا سکے۔ دفتر وکالت مال لندن کے سرکلر VMA 7547/19.11.01 کے مطابق صدقۃ الفطر کی مجموعی وصولی کا 1/10 حصہ بہر صورت مرکزی ریزرو فنڈ میں جمع ہونا چاہئے۔ بقیہ 9/10 حصہ مقامی مستحقین میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ البتہ اس امر کا فیصلہ کرنا مجلس عاملہ کی ذمہ داری ہیکہ اس 9/10 حصہ میں سے بھی کسقدر رقم مقامی مستحقین میں تقسیم کی جاے اور کس قدر مرکز میں بھجوائی جائے۔ ہر جماعت میں صدقۃ الفطر کی آمد و خرچ کا باقاعدہ حساب رکھا جانا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ صدقۃ الفطر کی رقم مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔

عید فنڈ:- سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک سے ہر کمانے والے فرد کیلئے کم از کم ایک روپیہ فی کس کی شرح سے عید فنڈ مقرر ہے۔ اب جبکہ روپیہ کی قیمت کئی گنا گر چکی ہے احباب جماعت کو چاہیے کہ اپنے عید کے اخراجات میں کفایت کرتے ہوئے اس مدّ میں بھی زیادہ سے زیادہ چندہ ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ اس مدّ میں وصول ہونے والی ساری رقم مرکز میں آنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہیکہ وہ اپنے فضل سے جملہ احباب کو ماہ رمضان المبارک میں اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی بھی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

آپ کے خطوط -- آپ کی رائے

رمضان کی پیار بھری یادیں

مبارک ماہ رمضان: اہل اسلام کو مبارک ہو۔ خدا کی رحمت کے ان دنوں، مجھے اپنی بہن گوردیال کور جو میرے سے عمر میں چھوٹی تھی مگر خدا پرستی میں میرے سے بہت بڑھ کر تھی ان کی یاد اس ماہ میں خاص کر شدت سے آتی ہے ان کے ہاں دودھ اناج کی کمی نہیں تھی رمضان کے شروع ہونے سے پہلے وہ تیاری کر لیتی تھی۔ پہلے مبارک دن سے ہر روز صبح گھر سے چپاتیاں دال سبزی اور چھاچھ تازہ بنا کر مسلمانوں کے گھروں میں جاتی ان چیزوں سے بھری ہوئی بالٹیاں گھڑے اپنے نوکر اور میری اہلیہ سے اٹھوا کر ہر گھر میں جا کر آواز دیتی۔ اٹھو خدا کے پیارو! روزہ رکھو! سب کو یعنی بڑوں اور بچوں کو کھانا کھلاتی چھاچھ پلاتی اور کہتی خدا نے بھیجا ہے یہ کھانا، خدا کا نام لے لے کر کھاؤ۔ جسطرح سے حضرت محمد صاحب پانی کے ہر گھونٹ پر اللہ کا نام لیتے تم بھی ہر لقمے کے ساتھ خدا کا نام لو اور بعد میں اسکی یاد اور اپنے محبوب کو اپنا نجات دہندہ سمجھ کر سجدہ کرو۔ خوشی خوشی رمضان کی نعمت سے مستفیض ہو جاؤ! ان دنوں ان کے گاؤں (جہاں اس کا سسرال تھا) نند پور نزد ساہیوال (لدھیانہ) مسلمانوں کے بہت گھرانے تھے میری یہ بہن ہر ماہ گورو گرنتھ صاحب کا پاٹھ کر کے غریب لوگوں کو کپڑے بانٹتی۔ گاؤں کے بچوں سے پیار کرتی جب تک حیات میں رہی ہر ماہ رمضان میں اس قسم کی خدمت کر کے خدا کا شکر کرتی کہ خدا نے یہ خدمت کی توفیق بخشی۔

کتنا اچھا ہو کہ تمام دنیا کے لوگ ماہ رمضان کی قدر کرنے والے ہوں۔ میرے نزدیک یہاں (ماڈل گرام لدھیانہ) روزہ رکھنے والا کوئی نہیں ہاں خود روزہ رکھنے کی خوشی حاصل کرتا ہوں۔ وہ یہ کہ گوربانی کے احکام کے مطابق۔

بد قسمتی کہو یا جو مرضی کہو تقسیم وطن نے ہمیں اپنے بھائیوں سے جدا کر دیا ہے۔ مگر خوش قسمتی ہے کہ پنجاب کے قصبہ قادیان میں متبرک قرآن شریف کے مطابق عمل کرنے والے اور اس کا پرچار کرنے والے موجود ہیں۔ سب کو رمضان مبارک ہو۔

......دعا گو......

پرنسپل گوردیال سنگھ لدھیانہ

✿ ...... زینب بی صاحبہ تیماپور اہلیہ نورالدین صاحب ناصر وکیل مرحوم اپنی صحت و تندرستی، درجات کی بلندی نیز دینی دنیاوی و روحانی و جسمانی ترقیات کیلئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ (اعانت بدر 150 روپے)

نصیر احمد خادم نمائندہ بدر

روزے کے نتیجہ میں معدے میں تیزابیت بننے کا

ہومیوپیتھی نسخہ

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جنوری 1996ء میں روزے کے نتیجہ میں معدے میں پیدا ہونے والے تیزابی مادے کو دور کرنے کیلئے درج ذیل ہومیوپیتھی نسخہ تجویز فرمایا ہے: حضور پُر نور نے فرمایا:-

"بعض لوگ ہیں جو فوری طور پر اگر کوئی دوا وغیرہ استعمال نہ کریں تو ان کے روزوں کی وجہ سے ان کا معدہ ایک قسم کا تیزاب کھولنے لگتا ہے اس کا علاج بھی میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔ عام طور پر میرے تجربے میں ہے کہ Broyonia 200 کی اگر ایک خوراک رات کو روزہ کھولنے کے دو تین گھنٹے کے بعد یا صبح تہجد کے وقت کھالی جائے تو ایسے مریضوں کو عموماً اس سے فائدہ پہنچتا ہے اور روزہ کے نتیجہ میں جو تیزابی تلخی ہے اس سے بچت ہو جاتی ہے۔ جن کو اس سے فائدہ نہ ہو ان کو Nuxvomica 30 کی ایک خوراک بہت فائدہ پہنچاتی ہے۔ اسی طرح Acid معدے کا تیزاب مارنے کے لئے بعض دوسری ہومیوپیتھک دوائیں ہیں جو استعمال کی جا سکتی ہیں۔ ان میں Iris Versicolor 200 اگر کبھی کبھی کھائی جائے تو یہ بھی مفید ہے۔ Robinia بھی ایک دوا ہے جو 30 یا 200 طاقت میں کھائی جا سکتی ہے۔ تو جو جسم کی اندرونی تیزابی گرمی ہے اس کیلئے یہ علاج موجود ہے"

طلباء کے لئے مفید معلومات

ایسٹروفزکس

ASTROPHYSICS

ایسٹروفزکس فلکیاتی اجزاء کا مطالعہ ہے۔ کئی یونیورسٹیاں فزکس اور میتھ میٹکس کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے سٹرونامی اور اسٹروفزکس میں ایم ایس سی کی سطح کا کورس کراتی ہیں۔ کچھ درج ذیل ہیں۔

1)...... آندھرا یونیورسٹی وشاکھاپٹنم۔ پن کوڈ 530003

Msc. Space Physics,diploma in space science and technology.

2)...... ایم پی برلا پلوٹونیم۔ 96 جواہر لال نہرو مارگ۔ کولکاتہ 700071

P.G. diploma in Astronomy and planatry science

3)...... نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ایڈیوایسٹروفزکس۔ ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامینٹل ریسرچ پونے کیمپس۔

P.O.BoxNo.3,Ganeshkind Pune(Research programme in Astrophysics and Astronomy)

4)...... عثمانیہ یونیورسٹی۔ سینٹر فار ایڈوانس اسٹڈیز ان اسٹرونومی حیدرآباد 500007 (M.scAsronomy)

(مرسلہ:: قریشی انعام الحق آف قادیان)

بقیہ صفحہ:: (4)

ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔ دعا کی حقیقت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مقام پر اس طرح بیان فرمایا ہے:-

"میرے نزدیک دعا عمدہ چیز ہے۔ اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں خیالی بات نہیں۔ جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اسے آسان کر دیتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ دعا میں بڑی زبردست اثر کرنے والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے۔ دنیا کی تنگیاں، مشکلات اس کے ذریعہ دور ہوتی ہیں۔ دشمنوں کے منصوبوں سے یہ بچا لیتی ہے۔ اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو یہ پاک کرتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے۔ گناہ سے نجات دیتی ہے۔ اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے۔ بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ شخص جس کو دعا پر ایمان ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۲۶)

لہٰذا اگر ایک سچا اور حقیقی مسلمان آخری عشرہ کو سنتِ رسول صلعم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے عظام کے ارشادات کے پیش نظر رکھ کر اور اس پر عمل پیرا ہوتے ہوئے گزارے گا تو یقینی طور پر خدا کے بے شمار افضال و انوار کا مستحق قرار پائے گا اور اس کی زندگی میں نمایاں تبدیلی نظر آئیگی۔ وہ پہلے سے بڑھ کر خدا کا قرب حاصل کرے گا۔ پس اب جبکہ آخری عشرہ کی آمد آمد ہے ہر احمدی مرد و عورت کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ آخری عشرہ میں آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود اور خلفائے کرام کی بتائی ہوئی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے اعتکاف کی راتوں کو اپنے آنسوؤں سے تر کر دے۔ اسلام و احمدیت کے لئے، خاص طور پر اپنے آقا حضرت امیر المومنین کی صحت کے لئے بھی خوب دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کے طفیل آئندہ بھی ہمیں خشوع و خضوع اور تقویٰ کے ساتھ زندگی گزارنے کی توفیق دے اور ہم پر رحم فرمائے ❀

پانچ امریکی ریاستوں میں شدید طوفان
سینکڑوں مکان تباہ 40 ہلاک 200 زخمی

امریکہ کی پانچ مشرقی و جنوبی ریاستوں سی پی، الباما پنسلوانیا، اوہائیو اور ٹینسی میں شدید طوفان کے نتیجہ میں کم از کم 40 افراد ہلاک اور 2 سو سے زیادہ زخمی ہوگئے ہیں۔ طوفان کی شدت کا جائزہ لینے والی لیبارٹری کے ترجمان نے بتایا ہے کہ ان ریاستوں میں طوفان کی کم از کم 66 لہریں تباہی پھیلا چکی تھیں۔ طوفان کے باعث سینکڑوں مکان منہدم ہوگئے ہیں۔ سب سے زیادہ تباہی ریاست ٹینسی میں پھیلی ہے اس ریاست میں کم از کم 17 افراد ہلاک اور 80 زخمی ہوئے۔ ہسپتال میں تین زخمیوں کی حالت نازک بتائی گئی۔ ریاست ٹینسی میں 'موسی گروو' نامی قصبہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا ہے۔ اس قصبہ میں گھروں اور سکولوں کی عمارتوں کے علاوہ کوئی کار بھی سلامت نہیں بچی ہے۔ اس قصبہ کو دو عشاریہ چار کلومیٹر (ڈیڑھ میل) چوڑی سمندری لہر نے اپنی لپیٹ میں لیا۔ سینکڑوں امدادی کارکنوں اور ہیلی کاپٹروں کے ذریعے امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ ٹینسی کے ہنگامی صورت حال سے نپٹنے والے ادارے کے ترجمان سیل ڈھیلسی نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ موسی گروو نامی قصبہ میں جانی نقصان نیویارک کے ورلڈ ٹریڈ سینٹر کی تباہی کے نقصان کے برابر ہوسکتا ہے۔ حقیقی صورت حال ملبہ کی تلاش مکمل ہونے پر واضح ہوسکے گی۔ اب تک ہلاک ہونے والوں میں ایک امدادی کارکن بھی شامل ہے پوری ریاست ٹینسی میں رات بھر سات بڑے طوفانی جھکڑوں نے تباہی پھیلائی۔ کاریں الٹ گئیں چھتیں اڑ گئیں اور درخت روئی تنکوں کی طرح اڑتے رہے الباما ریاست میں 12 افراد ہلاک اور 50 زخمی ہوئے۔ ❀

سربرینکا میں ہزاروں بوسنیائی مسلمانوں کے قتل عام کی انکوئری

ہالینڈ کی پارلیمنٹ نے 1995 میں بوسنیا میں سات ہزار مسلمانوں کے قتل عام کے بارے میں ایک عام انکوائری شروع کردی ہے۔ یہ افراد اس وقت ہلاک ہوئے تھے جب سرب فوجوں نے اقوام متحدہ کے زیر حفاظت سربرینکا کے اس امن علاقے پر حملہ کر دیا تھا جہاں ہالینڈ کی فوج تعینات تھی۔ بی بی سی کے مطابق اگرچہ اس کام میں سات سال کا عرصہ لگا لیکن اس سے قتل عام میں ہلاک ہونے والے افراد کے رشتہ داروں کا ایک مطالبہ پورا ہوگیا۔ انکوائری کرنے والی کمیٹی کے سامنے سب سے بڑا سوال یہ ہوگا کہ اس بات کا پتا لگائے کہ ہالینڈ کی فوج نے اس قتل عام کے ذمہ دار افراد کو بچانے کی کوشش تو نہیں کی۔ اس سلسلے میں اپریل میں جاری ہونے والی رپورٹ نے ملکی کابینہ اور ایک فوجی جرنیل کے مستعفی ہونے پر مجبور کیا دیا تھا۔ اس رپورٹ میں ڈچ حکومت اور اقوام متحدہ کو مورد الزام ٹھہرایا گیا تھا۔ ٹیلی ویژن پر دکھائی جانے والی اس عام انکوائری میں کمیٹی کے ارکان سیاستدانوں فوجی افسروں اور اقوام متحدہ کے نمائندوں سمیت تمیں عینی شاہدوں کی جراح کریں گے۔ اس انکوائری کی سیاسی اثرات تو شاید اتنے تباہ کن نہ ہوں لیکن یہ ممکن ہے کہ اس سے سانحے میں بچ جانے والے افراد کو ہالینڈ کی حکومت کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا موقع مل جائے لیکن یہ اسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ انکوائری میں یہ ثابت ہو جائے کہ کچھ افراد مسلمانوں کا قتل عام روکنے میں ناکام رہے ہیں۔ ڈچ ذرائع ابلاغ سربرینکا فوج کے کردار کو سخت تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں انکوائری کمیٹی اپنی رپورٹ جنوری میں پیش کرے گی ❀

روایتی جنگ میں 5 لاکھ عراقی شہید ہوں گے
ایٹمی ہتھیار چلے تو تعداد 8 گنا بڑھ جائے گی

عراق کے خلاف روایتی جنگ میں 5 لاکھ لوگوں کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ لیکن اگر جنگ میں جوہری ہتھیار استعمال کئے گئے تو ہلاک ہونے والوں کی تعداد 40 لاکھ ہوسکتی ہے۔ آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں پیش کی گئی ایک رپورٹ میں جنگ سے بچاؤ کے لئے قائم میڈیکل ایسوسی ایشن نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ عراق کے خلاف امریکہ کی زیر قیادت اتحادی افواج کے حملے کے پہلے تین ماہ میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 48 ہزار سے لیکر 2 لاکھ 60 ہزار ہوسکتی ہے۔ ''متوازی نقصان'' کے نام سے پیش کی جانے والے ڈاکٹروں اور ماحولیاتی ماہرین کی اس رپورٹ کے مطابق جنگ کے بعد بھی 2 لاکھ سے زائد متاثرہ افراد کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگر جنگ میں اتحادیوں نے جوہری ہتھیار بھی استعمال کئے تو مرنے والوں کی تعداد 40 لاکھ تک پہنچ سکتی ہے جبکہ حملہ آور اتحادی فوج کے 5 ہزار فوجی مر سکتے ہیں 1990 کی خلیجی جنگ میں 1 لاکھ 20 ہزار عراقی فوجی اور 15 ہزار شہری ہلاک ہوئے تھے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ امریکہ صدام حسین کو اقتدار سے الگ کرنے کیلئے اس جنگ کے دوران اور جنگ کے بعد عراق پر قبضہ کے لئے 2 کھرب ڈالر خرچ کریگا۔ رپورٹ تیار کرنے والوں نے آسٹریلیا کے وزیر اعظم جان ہاورڈ پر زور دیا ہے کہ وہ عراق کے خلاف جنگی اتحاد میں شمولیت سے قبل جنگ میں نقصانات اور ان کے بارے میں اس رپورٹ پر ضرور غور کریں۔ ❀

طالبان اور حامیوں کا بے رحمانہ قتل
برطانوی ٹی وی پر فلم چلادی گئی

اس صدی کے ہولناک ترین انسانی قتل عام کی برٹش ڈاکومنٹری گزشتہ رات چینل فائیو پر دکھائی گئی اس ایک گھنٹے کی فلم میں افغانستان میں طالبان اور ان کے حامیوں کو جس بے دردی اور ظالمانہ طریقوں سے قتل کرتے دکھا گیا اس سے دیکھنے والے کانپ اٹھے اور ایک دوسرے سے سوال کرتے رہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے قندوز، مزار شریف، اور اس کے آس پاس کی بستیوں میں رشید دوستم کی نگرانی میں پل بھر میں ہزاروں انسانوں کو کیسے قتل کیا۔ نہتے اور بے بس انسانوں کو ہاتھ باندھ کر منہ کے بل زمین پر کھڑا کیا اور ان کے خونی قاتلوں نے گولیوں سے ان کو بھون دیا رشید دوستم امریکن نمائندوں کی موجودگی میں اپنی زبان میں اپنے حامیوں کو کہتے رہے کہ ان کو ایسا سبق سکھاؤ کہ دیکھنے والے تمہاری بہادری کے گیت گاتے رہیں۔ اس برٹش ڈاکومنٹری میں افغانستان کے اس قتل عام کے بعض حصے تو ماضی میں دکھائے جاچکے ہیں لیکن اس میں جن نئی چیزوں کا اضافہ کیا ہے انسانی قتل عام کے یہ مناظر دیکھکر انسان کانپ اٹھتا ہے۔ اس خونی قتل عام میں امریکی کمانڈر قاتلوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے کہ بعض اوقات انہوں نے بھی اپنی مشین گنوں سے اس قتل عام میں حصہ لیا۔ طالبان کے ہتھیار ڈالنے کے بعد جب لوگوں کو پکڑا گیا تو بلند آواز سے گالی دے کر پوچھا جاتا تھا بتاؤ کہاں ہے ملا عمر اور اسامہ بن لادن اور آواز دو اسے تم لوگوں کو آکر بچائے افغانستان کے قتل عام کی اس ڈاکومنٹری کو دیکھنے کے بعد آپ بے ساختہ کہیں گے کہ رشید دوستم اور اس کے ساتھیوں نے ہلاکو اور چنگیز کے ریکارڈ بھی توڑ دیئے ہیں۔ ❀❀

پاکستان کے فوجی حکمران نے قومی اسمبلی کے حلف سے پہلے آئندہ 5 سالہ مدت کے لئے حلف لیا

بی بی سی کے ایک نشریہ کے مطابق 16 نومبر کو پاکستان کے فوجی حکمران جنرل مشرف نے آئندہ پانچ برس کے لئے عہدۂ صدارت کا حلف 1973ء کے آئین کے مطابق اٹھالیا ہے۔ اور آئین جزوی طور پر بحال ہوگیا ہے۔ اسی روز پاکستان میں نو منتخب قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس ہوا جس میں تمام اراکین نے اپنے عہدہ کا حلف لیا یہ پاکستان کی 8 ویں منتخب اسمبلی ہے۔ دریں اثناء 1973 کے پاکستانی آئین کے خالق اور ممتاز قانون دان عبد الحفیظ پیرزادہ نے کہا ہے کہ آئینی بحران کا امکان ختم نہیں ہوا کیونکہ اصل مسئلہ آئینی انحراف کا ہے۔

کاروائی کے آغاز پر کچھ اراکین نے آئین میں ترامیم کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ وہ صرف انیس سو تہتر کے آئین کے تحت ہی حلف اٹھائیں گے۔ لیکن اجلاس کی صدارت کرنے والے سابق قومی اسمبلی کے اسپیکر الٰہی بخش سومرو نے یقین دہانی کروائی کے ان سے وہی حلف لیا جارہا ہے جو اس سے پہلے منتخب ہوئے اسمبلیوں کے اراکین پڑھتے رہے ہیں۔

اجلاس کے آغاز پر متحدہ مجلس عمل کے حافظ حسین احمد نے کہا تھا کہ وہ لیگل فریم ورک آرڈر کو تسلیم نہیں کرتے اس کے بعد ان تمام جماعتوں نے جن کو آئینی ترامیم پر اعتراض تھا اپنا موقف پیش کیا۔

واضح رہے کہ گزشتہ ماہ ہونے والے انتخابات کے نتیجے میں قومی اسمبلی میں کوئی بھی جماعت واضح اکثریت حاصل نہیں کرسکی تھی۔ تاہم اسلام آباد میں بی بی سی کے نمائندے کے مطابق موجودہ فوجی حکومت کی حمایت یافتہ سمجھی جانے والی جماعت پی ایم ایل (ق) کے حکومت بنانے کے زیادہ امکانات ہیں۔

حلف برداری کے بعد نو منتخب اراکین نے حاضری رجسٹر پر دستخط کئے۔ اس موقع پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ متحدہ مجلس عمل کے اراکین حلف برداری سے قبل اپنے بیانوں میں کہتے رہے کہ وہ 1973 کے آئین میں ترامیم شدہ آرٹیکلز کے ہوتے ہوئے حلف نہیں اٹھائیں گے لیکن آج کے اجلاس میں سب نے ہی اپنی بات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے حلف اٹھالیا۔ ❀

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 20-9-2002 کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کو تحریک وقف نو میں شمولیت کی اجازت مرحمت فرماتے ہوئے ''خولہ فیض'' نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم شاہ تسنیم احمد صاحب آف آرہ بہار کی پوتی اور مکرم رفیق احمد صاحب نائب ناظر بیت المال آمد کی نواسی ہے۔ احباب سے نومولودہ کے نیک، صالحہ، خادم دین اور والدین و اقارب کے قرۃ العین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (فیض احمد آف دہلی)

درخواست دعا

خاکسار کے بڑے بیٹے کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ اسکی لمبی عمر اور نیک خادم دین بننے کیلئے اور والدین اور قوم کیلئے مفید وجود ثابت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اعانت بدر۔/50
(رحیم خان آف کرڈاپلی اڑیسہ)

KASHMIR JEWELLERS
کشمیر جیولرز
Mfrs& Suppliers of:
GOLD & DIAMOND JEWELLERY
چاندی و سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
الیس اللہ بکاف عبدہ
Main Bazar Qadian (Pb.)
Ph. (S) 01872-21672 (R) 20260 Fax. 20063
E-mail. kashmirsons@yahoo.com

Editor:
Muneer Ahmad Khadim
Tel Fax (0091) 01872-20757
Tel Fax (0091) 01872-21702
Tel (0091) 01872-20814

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO-RN61/57

The Weekly **BADR** Qadian

Qadian 143516, Distt. Gurdaspur Punjab (INDIA)

Vol:51 Wednesday 20 November 2002 Issue No.47

Subscription
Annual Rs/-200
Foreign
By Air : 20 £ or 40 U.S $
: 60 Mark Germany
By Sea : 10 £ Or 20 U.S $

امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی معرکۃ الآراء تصنیف

Revelation Rationality Knowledge and Truth پر اخبار ہند سماچار کا تبصرہ

احمدیہ مسلم فرقہ کے سربراہ مرزا طاہر احمد کی انگریزی تصنیف ''ریویلیشن ریشنلٹی نالج اینڈ ٹرتھ'' Revelation Rationality Knowledge and Truth (الہام عقلیت پسندی علم اور سچائی) نظر سے گزری۔مصنف نے اپنی تصنیف میں مختلف مذاہب، ان کے اعتقادات، نظریات، روایات اور ان کے پس منظر کا بہت گہرائی اور عالمانہ انداز میں سیر حاصل جائزہ اور تجزیہ کیا ہے۔انہوں نے تصنیف میں اسلامک مکتبہ ہائے نظریات یوروپین اور یونانی فلسفہ، ہندو دھرم، بودھ دھرم، کنفیوشن ازم، تاؤازم، زرتشت مذاہب کے نظریات پر مفصل روشنی ڈالی ہے۔

تصنیف میں اس بات کو نمایاں طور پر اجاگر کیا گیا ہے کہ مذہب اور عقلیت پسندی میں چولی دامن کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔اسی پس منظر میں مرزا طاہر احمد نے اپنے عالمانہ انداز میں یہ سوال اٹھایا ہے کہ آیا الہام انسانی زندگی اور معاملات میں کوئی اہم رول ادا کرتا ہے؟ اور کیا عقلیت پسندی انسانی مسائل کا حل پیش کرتی ہے۔مرزا صاحب نے اپنی اس محققانہ تصنیف میں یہ اور ایسے کئی دوسرے سوال ابھارے ہیں اور ان کا تفصیلی جائزہ پیش کیا ہے۔

مرزا صاحب نے تصنیف میں جس میں ان کی عالمانہ تحقیق کی گہری چھاپ دکھائی دیتی ہے اتہاس، فلسفہ، علم کائنات، اس دھرتی پر زندگی اور ارتقاء جیسے اہم موضوعات پر بہت گہرائی سے اپنے خیالات پیش کئے ہیں۔جو ارتقائی دور سے لے کر دور جدید تک انسانی ذہنوں میں تجسس پیدا کرتے آرہے ہیں۔

اسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز لمیٹیڈ برطانیہ کی طرف سے شائع شدہ چالیس ابواب پر مشتمل 720 صفحات کی اس انگریزی تصنیف کا ہر اس شخص کو مطالعہ کرنا چاہئے جو کہ مذہب، روحانیت، الہام، اتہاس اور فلسفہ میں دلچسپی رکھتا ہے۔کتاب کی قیمت 25 سٹرلنگ پونڈ ہے لیکن بھارت میں قارئین کے لئے یہ کتاب 425 روپے کی رعایتی قیمت پر دستیاب ہو سکے گی۔❀

(روزنامہ ہند سماچار جالندھر 15 جنوری 2000)

کینیڈا کے ایک احمدی ڈاکٹر کا کارنامہ

24 فروری 2001 کو ایک تیرہ ماہ کی بچی رات کی سردی میں اپنے بستر سے نکلی اور کسی طرح باہر برف میں چلی گئی جہاں درجۂ حرارت منفی 24 تھا۔جب ماں کی آنکھ کھلی تو وہ حالات کا اندازہ کرتے ہی دیوانہ وار باہر بھاگی۔بچی ایک برف کا تودہ بن چکی تھی۔آکسیجن پہنچانا بھی مشکل ہو رہا تھا۔ڈاکٹروں نے کوشش شروع کی تو دل میں ہلکی سی ارتعاش پیدا ہوئی۔کچھ دیر میں زندگی عود کر آئی۔پھر اس بچی کے معالج مکرم ڈاکٹر ندیم صاحب (ایک پاکستانی احمدی) کی توجہ، علاج اور دعاؤں سے بچی صحت یاب ہوتی چلی گئی اور ایک ماہ کے علاج کے بعد معجزانہ طور پر صحت پا کر بچی اپنے گھر روانہ ہوئی۔

اس معجزہ کے بعد ڈاکٹر ندیم صاحب کے کینیڈین، امریکن اور نیٹ ورکس پر انٹرویوز اور پریس کانفرنسیں ہوئیں۔کینیڈین اخبارات ''ٹورانٹو سٹار'' 12/مارچ 2001ء۔''ریڈ ڈیئر'' 17/مارچ 2001ء نے اس معجزہ کا ذکر کیا۔امریکن اخبار ''ڈیزرٹ سن'' نے ایک پریس کانفرنس کی کوریج کی۔آسٹریلیا کے ''سڈنی مارننگ ہیرلڈ'' نے تفصیلی رپورٹ شائع کی۔❀

Muslim Television Ahmadiyya International

The First ISLAMIC Digital Satellite Channel

Broadcasting Round The Clock

Audio Frequency

English	: 7.02 MHz
Arabic	: 7.20 MHz
Bengali	: 7.38 MHz
French	: 7.56 MHz
Turkish	: 8.10 MHz
Indonesian	: 7.92 MHz
Russian	: 7.92MHz

Satellite	**: Asia Sat-2 100.5 Deg. East.**
LNB	**: C Band**
Transponder	**: 1-A**
Down Link Frequency	**: 36.60 GHz/3660MHz**
Local Frequency	**: 05150**
Polarity	**: Vertical**
Symbol rate	**: 27500**
PID	**: Auto**
FEC	**: 3/4**
Dish Size	**: 2 Meters/6-Feet (Solid)**

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
Muslim TV AHMADIYYA International

M.T.A International
P.O Box. 12926, London SW 18 4ZN
Tel. : 44-181870 8517 Fax : 44-181-874 8344
Website : http://www.alislam.org/mta

M.T.A QADIAN
NAZARAT NASHRO - ISHAAT
Qadian - 143516
Ph.: 01872-20749 Fax : 01872-20105

مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل ڈیجیٹل سروس

آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ اب آپ کا پسندیدہ ٹی وی چینل مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل ڈیجیٹل ہو چکا ہے۔الحمد للہ۔☆ اگر آپ خود یا اپنے بچوں کو اسلامی تعلیم سے روشناس کرانا چاہتے ہیں۔☆ اگر آپ موجودہ فحاشی سے بھرپور ٹی وی چینلو سے بچ کر اپنی اور بچوں کی اخلاقی و روحانی پرورش کرنا چاہتے ہیں تو آپ ہمیشہ مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل ڈیجیٹل سروس ہی دیکھئے۔اس میں نماز سکھانے، قرآن مجید سکھانے کے علاوہ حضرت امام جماعت احمدیہ عالمگیر کے درس القرآن، ترجمۃ القرآن و ہومیوپیتھی کلاس اور مجالس عرفان نشر ہوتی ہیں۔علاوہ ازیں زبانیں سکھانے اور کمپیوٹر و سائنس سے متعلق دیگر معلومات سے بھرپور پروگراموں سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔☆ جماعت احمدیہ کا عربی رسالہ التقویٰ لنڈن، الفضل انٹرنیشنل لنڈن جماعتی کتب اور دیگر معلومات Computer Internet پر دیکھ سکتے ہیں جس کا نمبر نیچے دیا گیا ہے۔☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات، ہومیوپیتھی کلاسز اور دیگر ضروری پروگرام کی ویڈیو کیسٹ حاصل کرنے کیلئے نیچے لکھے پتہ جات پر رابطہ قائم کریں۔

نوٹ: ایم ٹی اے کی جملہ نشریات کاپی رائٹ C قانون کے تحت رجسٹرڈ ہیں۔اس کے کسی بھی حصہ کی بلا اجازت اشاعت یا نشر خلاف قانون ہے۔